WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
21 اگست 2025
THURSDAY
21 AUGUST -2025

کیا دھونی بنیں گے ٹیم انڈیا کے نئے ہیڈ کوچ
صفحہ 08

سنسناٹی اوپن کیفائنل میں یانک سنر کیوں ریٹائرڈ ہوئے
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam
RNI No. JKURD/2011/37141
جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 196 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

## مجرمانہ الزامات میں گرفتار وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو ہٹانے کیلئے تین بلیں

# تینوں بلیں امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں پیش کی

### مسودہ قانون پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا گیا، آئندہ اجلاس میں ایوان میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

سرینگر // 20 اگست // سی این آئی // حزب اختلاف کے شور شرابہ اور ہنگامہ کے بیچ وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں مجرمانہ الزامات میں گرفتار وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ، وزراء کو ہٹانے کی بلیں پیش کی جس کے بعد وہ جوائنٹ پارلیمانی پینل کو بھیجے گئے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے لوک

سبھا میں تین بل پیش کیے جن میں وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور سنگین مجرمانہ الزامات میں وزیروں کی گرفتاری اور انہیں 30 دنوں کے اندر ہٹایا جاسکتا ہے جس پر اپوزیشن کی جانب سے شدید احتجاج کیا گیا کیونکہ مسودہ قانون پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا گیا تھا۔ بار بار کی رکاوٹوں کے درمیان /102

## عبداللہ برج راجباغ میں آگ کی واردات رونما
## ہاوس بوٹ جل کر خاکستر
## کیس درج، تحقیقات شروع

سرینگر // 20 اگست // سی این آئی // سرینگر کے راجباغ علاقے میں دریائے جہلم پر واقع ایک ہاوس بوٹ آگ لگنے سے خاکستر ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے راجباغ علاقے میں عبد اللہ برج نے نیچے دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں ہاوس بوٹ جل کر خاکستر ہو گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ اس وقت نمودار ہوئی جس کے ساتھ /101

## اپوزیشن ارکان کی مخالفت، بل کی کاپیاں پھاڑ کر پھینک دیں
## ملک کو پولیس اسٹیٹ میں تبدیل کرنے کا الزام
### منتخب حکومتوں کے تابوت میں آخری کیل: اسدالدین اویسی
### ریاستی مشینری کے ذریعہ سیاسی غلط استعمال کا دروازہ: تیواری
### وینوگوپال اور امت شاہ کے درمیان اخلاقیات پر زبانی تکرار

سری نگر // ۲۰، اگست // جے کے این ایس // اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے بدھ کے روز لوک سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی طرف 3 بلوں کی کاپیاں پھاڑ کر پھینک دیں، جو وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو ہٹانے کا قانونی ڈھانچہ فراہم کرتی ہیں۔ بل میں ایسے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو ہٹانے کی تجویز دی گئی ہے۔ جن پر بدعنوانی یا سنگین جرائم کے الزامات ہیں اور انہیں لگاتار 30 دنوں تک حراست میں رکھا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر داخلہ امت شاہ نے آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025 پیش کیا، جس میں ہندوستان کے آئین اور حکومت کے زیر انتظام علاقوں (ترمیمی) بل 2025 میں مزید ترمیم کی جائے گی، اس کے علاوہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں ترمیم کرنے کے بل کے علاوہ، انہوں نے پارلیمنٹ کی ایک مشترکہ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز بھی پیش کی۔ جموں /103

## چیف سیکرٹری نے آئی سی آر آئی ایس اے ٹی وفد کے ساتھ 'کلائمیٹ سمارٹ ایگری کلچر' کو
## آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر // انفو // چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے انٹرنیشنل کراپس ریسرچ انسٹی چیوٹ فار دی سیمی ایریڈ ٹراپکس (آئی سی آر آئی ایس اے ٹی) حیدرآباد کے ایک وفد کے ساتھ جموں و کشمیر میں "کلائمیٹ سمارٹ ایگری کلچر" ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لئے تفصیلی بات چیت کی۔ اس وفد کی قیادت ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل کراپس ریسرچ انسٹی چیوٹ فار دی سیمی ایریڈ ٹراپکس (آئی سی آر آئی ایس اے ٹی) ڈاکٹر سٹینفورڈ بلیڈنے کی جبکہ سینئر سائنسدانوں میں ڈاکٹر منظور ڈار اور ڈاکٹر ڈیمارس اوڈینی بھی شامل تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ریسرچ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (سکاسٹ کے) پروفیسر ہارون نائیک بھی موجود تھے۔ بات چیت کا مرکزی نکتہ سکاسٹ کشمیر میں خشک علاقوں کی زراعت کے لئے "ہمالیائی

سینٹر آف ایکسی لینس فار ڈرائی لینڈ ایگری کلچر" کے قیام پر تھا جسے جموں و کشمیر کو موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ اور دیرپا زراعت میں رہنما بنانے کے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مجوزہ مرکز تحقیق، اختراعات اور زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ کا ایک مرکز ہوگا جو ہمالیائی خطے کے منفرد زرعی ماحولیاتی نظام کے لئے موزوں ہوگا۔ اس کے اہم شعبہ جات میں موسمیاتی فصلوں کی اقسام کی ترقی، بیج کے غیر مرکزی نظام کو مضبوط بنانا /104

## اونتی پورہ ترال میں قمار بازی کے اڈے کا پردہ فاش

سرینگر // 20 اگست // اے پی آئی // سماجی برائیوں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اونتی پورہ میں پولیس نے آٹھ قمار بازوں کو رنگیں ہاتھوں جواں کھیلتے ہوئے دبوچ کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل کر داؤ پر لگائے گئے ایک لاکھ 67 ہزار روپے اور طاش کی گڈیاں ضبط کرلی۔ پولیس کے مطابق کسی کو بھی سماجی برائی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی او ر ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں پولیس کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ کئی عناصر سماجی برائیوں کو /105

## لیفٹننٹ گورنر نے گاندربل میں سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں انتظامی بلاک کا کیا افتتاح
## گزشتہ 10 سالوں میں جموں و کشمیر میں کچھ اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم
### ہم وزیر اعظم مودی کی قیادت میں کچھ اہم تعلیمی ادارے قائم کرنے میں کامیاب
### نیورسٹیوں میں جو انسانی سرمایہ تیار کیا جارہا ہے اس سے یقیناً قوم کی تعمیر میں مدد ملے گی / منوج سنہا

سرینگر // 20 اگست // سی این آئی // گزشتہ 10 سالوں میں جموں و کشمیر میں کچھ اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یونیورسٹیوں میں جو انسانی سرمایہ تیار کیا جارہا ہے اس سے یقیناً قوم کی تعمیر میں مدد ملے گی۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے گاندربل میں سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں انتظامی بلاک کا افتتاح کیا۔ یونیورسٹی میں انتظامی بلاک کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں جموں و کشمیر میں کچھ اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں کا۔ سنہا نے کہا کہ یونیورسٹیوں میں جو انسانی

سرمایہ تیار کیا جارہا ہے اس سے یقیناً قوم کی تعمیر میں مدد ملے گی /106

## غیر مجاز غیر حاضری
## اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ معطل

سرینگر // 20 اگست // سی این آئی // غیر مجاز غیر حاضری کی پاداش میں حکومت نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ کو معطل کر کے ٹرانسپورٹ کمشنر کت دفتر سے منسلک کردیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ کمشنر کے دفتر نے رمیش کمار سموترا، انچارج اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ کو 9 اگست سے بغیر اجازت کے مبینہ طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے کے بعد منسلک کردیا ہے۔ ایک سرکاری حکم /110

## نیشنل کانفرنس کو کچھ شقوں پر اعتراض
### سخت دفعات پر نظر ثانی کرنی چاہیے: ریاستی ترجمان

سری نگر // ۲۰، اگست // جے کے این ایس // جموں و کشمیر میں حکمراں نیشنل کانفرنس نے بدھ کے روز کہا کہ مرکزی وزیر امیت شاہ کی طرف سے وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور سنگین مجرمانہ الزامات میں گرفتار وزراء کو 30 دنوں کے لیے ہٹانے کے لیے پیش کیے گئے تین بلوں کی کچھ شقیں سخت ہیں، اور امید ظاہر کی کہ حکومت اپوزیشن کے خدشات کو دور کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا کہ بلوں کی کچھ شقیں سخت ہیں۔ ان کی مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت اپوزیشن کے حقیقی خدشات کو سنے گی تاکہ ان کو دور کیا جاسکے اور عقلی طور پر کام کیا جاسکے۔ عمران نبی ڈار نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جمہوری اصولوں کو مزید پامال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو امید ہے کہ ان بلوں پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان نے کہا کہ یہ بل مشترکہ کمیٹی کے پاس /109

## وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سماجی شمولیت کی سکیموں کے تحت کوریج بڑھانے پر زور دیا
### جی ایس ٹی کی وصولی، ریونیو جنریشن اور ڈسٹرکٹ کیپکس منصوبوں کی عمل آوری کا جائزہ لیا
## کاموں کی تکمیل اور فوری ٹینڈرنگ پر زور دیا

سری نگر // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مالی شمولیت کے منصوبوں، سماجی تحفظ کی کوریج، ضلعی کیپکس اور حلقہ بندی ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے رواں مالی برس کے لئے جی ایس ٹی کی وصولی، ٹیکس اور نان ٹیکس /108

## بھاجپا جموں و کشمیر نے کیا خیر مقدم
### بل پیش کرنے کا اقدام قابل ستائش: رویندر رینا

سری نگر // ۲۰، اگست // جے کے این ایس // بھارتیہ جنتا پارٹی کے جموں و کشمیر کے سابق صدر رویندر رینا نے بدھ کے روز لوک سبھا میں تین بڑے بلوں کو پیش کرنے کے مرکز کے فیصلے کا خیر مقدم کیا، جن میں اعلیٰ آئینی عہدوں کے حاملین کو سنگین مجرمانہ یا بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کرنے والے افراد کو ہٹانے کی تجاویز بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق رویندر رینا نے کہا کہ یہ اقدام ملک میں جمہوری احتساب کو مضبوط کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے

مزید کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار، ایسی دفعات لائی جا رہی ہیں جو کسی وزیر اعلیٰ، یا کسی وزیر کو ہٹانے کی اجازت دے گی، اگر وہ سنگین مجرمانہ یا بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ رویندر رینا نے کہا کہ یہ صاف ستھری /107

### جموں و کشمیر میں 23 اور 26 اگست کے درمیان سب سے اہم موسمی سرگرمی
# کئی علاقوں میں شدید بارشیں ہونے کی پیشگوئی
## آبی ذخائر میں طغیانی کے باعث نزدیکی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ: موسمیاتی مرکز

سری نگر // ۲۰، اگست // جے کے این ایس // اگلے 3 دنوں کے دوران جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر موسم خشک اور دھوپ رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو کہا کہ صوبہ جموں اور کشمیر وادی میں 23 سے 26 اگست کے درمیان کئی علاقوں میں شدید بارشیں ہونے کی وجہ سے دریاؤں

اور ندی نالوں میں پانی کی سطح میں کافی اضافہ ہوسکتا ہے اور بعض آبی ذخائر میں طغیانی کے باعث نزدیکی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جموں و کشمیر کیلئے موسم کی تازہ کاری سے متعلق ایک تفصیلی پیش گوئی جاری کی، جس میں /112

### وزیر داخلہ کی جانب سے ایوان میں لائی گئی بل پاک وصاف اور شفافیت کی بنیاد کی عکاسی
## جموں و کشمیر کے لوگوں کو ریاستی درجہ بحال کرنے کے سلسلے میں
### وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے بیان پر اعتبار کرنا چاہئیں / ست شرما

سرینگر // 20 اگست // اے پی آئی // آرگنائزیشن ایکٹ کو پاک وصاف سیاست ایمانداری اور خلوص کی بنیاد پر خدمت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ آپریشن سندور نے پاکستان کو عبرت ناک سزا دی اور جموں و کشمیر کا سٹیٹ ہڈ اپنے وقت پر بحال ہوگا۔ وزیر اعظم او ر وزیر داخلہ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اس سے ہر حال میں پورا کیا جائے گا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ ست شرما نے وزیر داخلہ کی جانب سے ری آرگنائزیشن ایکٹ میں ترمیم کو پاک صاف سیاست اور خلوص کی بنیاد پر سیاسی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس کسی بھی سیاسی دان پر الزام لگایا جائے اسے کسی عہدے پر رہنے کا اخلاقی حق نہیں ہوتا اور جب کوئی وزیر یا وزیر اعلیٰ ہوتو اسکی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہدے سے علیحدہ ہو جب عدالت کی جانب سے اسے بری کیا جائے تب وہ دوبارہ اپنا عہدہ حاصل کرسکتا ہے /111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# استقامت کا جادو

## اپنے اندر صبر واستقامت جیسی اعلیٰ صفات پیدا کرنا کوئی معمولی بات نہیں

تحریر-----
سید عالم شاہ

**مستقل مزاجی یا استقامت کسی بات پر ڈٹ جانے کا نام ہے۔ اس کے معنی قدم جمائے رکھنا، استقلال اور ثابت قدم رہنے کے ہیں۔ مستقل مزاجی اپنے اندر ایک زبردست جادوئی قوت رکھتی ہے۔ یہ وہ قوت ہے جو ایک ادنیٰ سے انسان کو اعلیٰ ترین مقام پر پہنچا دیتی ہے۔ ایک پرانی کھاوت ہے کہ اگر پتھر پر بھی مسلسل پانی گرتا رہے تو ان میں بھی سوراخ ہوجاتا ہے۔ یہ استقامت ہی کی تو قوت ہے جو پتھر جیسی سخت چیز پر سوراخ کردیتی ہے۔**

بہت سے لوگ کامیابی کی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی ہار جاتے ہیں، کیونکہ ان میں مستقل مزاجی کی قوت نہیں ہوتی۔ آیئے اب ہم مختصراً مستقل مزاجی کی اہمیت کا جائزہ لیتے ہیں۔

کامیابی

محنت کو کامیابی کی کنجی سمجھا جاتا ہے، لیکن اگر محنت میں استقامت کا عنصر شامل نہ ہو تو وہ محنت اکارت ہونے کا خدشہ ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی خاص کام کو انجام دینے کی ٹھان لے اور وہ شخص اس کام کو شروع بھی کرلیتا ہے اور کچھ دنوں تک خوب محنت بھی کرتا ہے لیکن اچانک وہ اس کام کو ادھورا چھوڑ دے تو آپ خود بتایئے اس محنت سے اسے کیا حاصل ہوگا جو اس نے کچھ دنوں تک کرکے ترک کردی اور مطلوبہ نتائج تک نہ پہنچ پایا۔ لہٰذا محنت کے ساتھ استقامت کا ہونا بھی محنت کے نتائج کو پانے کیلیے ضروری ہے۔

مہارت

جب ہم پہلی بار کسی کام کی ابتدا کرتے ہیں تو اس کام کو انجام دینے کیلیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ کام تھوڑا مشکل ہو تو اکثر ہم اس کام کو ادھورا ہی چھوڑ دیتے ہیں لیکن اگر ہم استقامت کے ساتھ اس کام کو انجام دیتے رہیں تو بالآخر وہ کام اپنے منطقی انجام تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر بار بار اس کام کا اعادہ اس کام میں مہارت کا سبب بنتا ہے۔

مزید محنت کا جذبہ

مستقل مزاج انسان اگرچہ بہت ذہین نہ بھی ہو لیکن استقامت کے ساتھ محنت کرتے رہنے سے ایک دن وہ لازمی طور پر کامیاب ہوجاتا ہے اور یہی کامیابی اسے مزید محنت کی جانب راغب کرتی ہے۔

استقامت کیسے پیدا کریں؟

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنی زندگی میں استقامت کی قوت کیسے پیدا کریں؟ اس کیلیے آپ درج ذیل طریقوں پر عمل کرکے اپنی ذات میں استقامت جیسی اعلیٰ صفت پیدا کرسکتے ہیں۔

**1**) پلان ترتیب دیجئے

اس بات کا تعین کیجئے کہ آپ کس کام کو شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اس کام کی ابتدا کی کیا کیا وجوہات ہیں۔ اسے کرنے سے آپ کو کیا کیا فوائد حاصل ہوں گے۔ اسے شروع کیسے کیا جائے، کس کس کی مدد درکار ہوگی، کس دن سے اس کام کی ابتدا بہتر رہے گی۔ یہ تمام باتیں کام کی منصوبہ بندی میں شامل ہیں، ان تمام باتوں پر غور کیجئے۔

**2**) ابتدا کیجئے

آپ نے جو دن اس کام کے آغاز کیلیے رکھا ہے، چاہے کچھ بھی ہوجائے اسی دن سے اس کام کی ابتدا کردیجئے۔ اگر کچھ زیادہ مجبوری ہو تو اس کام کا بالکل ہی تھوڑا سا حصہ اس مقررہ دن انجام دے دیں۔ ایسا کرنے سے آپ کا ذہن ایک جانب تاخیر کے خوف کا شکار نہیں ہوگا تو دوسری طرف اس مطلوبہ دن اس کام کی ابتدا کرنے سے ایک قسم کی خوشی محسوس ہوگی کہ آپ یہ کام واقعتاً کرسکتے ہیں۔

**3**) عادت ڈالیے

استقامت پیدا کرنے کیلیے آپ پہلے پہل چھوٹے چھوٹے کاموں سے ابتدا کیجئے۔ ان کاموں کو مطلوبہ دنوں میں انجام دیجئے۔ اس طرح کرنے سے آپ میں صبر کا عنصر پیدا ہونا شروع ہوجائے گا اور ان چھوٹے چھوٹے کاموں کو کامیابی سے انجام دینے سے خوشی اور اعتماد پیدا ہوگا جو بعد میں بڑے کاموں کو استقامت سے تکمیل تک پہنچانے میں مددگار ہوگا۔

**4**) سانس روکنے کی مشق

ایک بالغ انسان عام حالت میں ایک منٹ میں تقریباً **16** سے **20** بار سانس لیتا ہے۔ اگر ہم **24** گھنٹوں کے دوران صرف چند منٹوں کیلیے سانس روکنے کی مشق کریں تو ہمارے جسم کو جہاں دوسرے فوائد حاصل ہوں گے وہیں یہ مشق صبر و استقامت پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

**5**) بھوک کی مشق

ہزاروں سال سے روحانی علوم کے ماہرین بھوکے رہنے کی اس تکنیک سے جہاں دوسرے جسمانی وروحانی فوائد حاصل کررہے ہیں، وہیں صبر و استقامت کے جذبے کی بیداری کیلیے بھی اس تکنیک کا استعمال کرتے رہے ہیں۔ لہٰذا آپ بھی اس طریقے سے اپنے اندر مستقل مزاجی اور صبر کا عنصر پیدا کرسکتے ہیں۔

**6**) مرضی کے خلاف کام کیجئے

آپ چوبیس گھنٹے میں کوئی ایک ایسی محنت طلب مثبت سرگرمی ضرور انجام دیجئے جو اس وقت آپ کی مرضی کے خلاف ہو اور جسے انجام دینے کا آپ کا دل نہ چاہتا ہو۔ ایسا کرنے سے آپ کے اندر صبر کا مادہ پیدا ہوگا۔ لہٰذا نہ چاہتے ہوئے بھی کسی کام کی انجام دہی سے آپ کے اندر استقامت کا عنصر پیدا ہونا شروع ہوجائے گا۔

**7**) ہمت نہ ہاریے

اپنے اندر صبر و استقامت جیسی اعلیٰ صفات پیدا کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ کام جتنا مشکل ہو، ناکام ہونے کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس مشکل کام کی تکمیل تک جتنی مشکلات پیش آئیں انہیں خندہ پیشانی سے برداشت کیجئے۔ ذرا سوچیے تو سہی، آپ اپنے اندر ایک ایسی جادوئی قوت پیدا کرنے کی مشق کررہے ہیں جو آپ کو آنے والے دنوں میں کامیابی کی مسرتوں سے روشناس کرائے گی اور آپ کی زندگی کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل میں یقینی طور پر آپ کی مددگار ثابت ہوگی۔

مستقل مزاجی یا استقامت کسی بات پر ڈٹ جانے کا نام ہے۔ اس کے معنی قدم جمائے رکھنا، استقلال اور ثابت قدم رہنے کے ہیں۔ مستقل مزاجی اپنے اندر ایک زبردست جادوئی قوت رکھتی ہے۔ یہ وہ قوت ہے جو ایک ادنیٰ سے انسان کو اعلیٰ ترین مقام پر پہنچا دیتی ہے۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ اگر پتھر پر بھی مسلسل پانی گرتا رہے تو ان میں بھی سوراخ ہوجاتا ہے۔ یہ استقامت ہی کی تو قوت ہے جو پتھر جیسی سخت چیز پر سوراخ کردیتی ہے۔

بہت سے لوگ کامیابی کی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی ہار جاتے ہیں، کیونکہ ان میں مستقل مزاجی کی قوت نہیں ہوتی۔ آیئے اب ہم مختصراً مستقل مزاجی کی اہمیت کا جائزہ لیتے ہیں۔

کامیابی

محنت کو کامیابی کی کنجی سمجھا جاتا ہے، لیکن اگر محنت میں استقامت کا عنصر شامل نہ ہو تو وہ محنت اکارت ہونے کا خدشہ ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی خاص کام کو انجام دینے کی ٹھان لے اور وہ شخص اس کام کو شروع بھی کرلیتا ہے اور کچھ دنوں تک خوب محنت بھی کرتا ہے لیکن اچانک وہ اس کام کو ادھورا چھوڑ دے تو آپ خود بتایئے اس محنت سے اسے کیا حاصل ہوگا جو اس نے کچھ دنوں تک کرکے ترک کردی اور مطلوبہ نتائج تک نہ پہنچ پایا۔ لہٰذا محنت کے ساتھ استقامت کا ہونا بھی محنت کے نتائج کو پانے کیلیے ضروری ہے۔

مہارت

**جب ہم پہلی بار کسی کام کی ابتدا کرتے ہیں تو اس کام کو انجام دینے کیلیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ کام تھوڑا مشکل ہو تو اکثر ہم اس کام کو ادھورا ہی چھوڑ دیتے ہیں لیکن اگر ہم استقامت کے ساتھ اس کام کو انجام دیتے رہیں تو بالآخر وہ کام اپنے منطقی انجام تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر بار بار اس کام کا اعادہ اس کام میں مہارت کا سبب بنتا ہے۔**

# حماس نے عرب ثالثوں کی نئی جنگ بندی تجویز قبول کرلی، اسرائیل مؤقف پر قائم

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے پیر کو کہا کہ اس نے عرب ثالثوں کی جانب سے غزہ پٹی میں جنگ بندی کے لیے پیش کیے گئے ایک نئے تجویز کو قبول کرلیا ہے، جب کہ اسرائیل نے اشارہ دیا ہے کہ اس کے مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق ۲۲ ماہ کی جنگ میں فلسطینی ہلاکتوں کی تعداد ۶۲ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ ""ہم باقی یرغمالوں کی واپسی صرف اسی وقت دیکھیں گے جب حماس کا سامنا کیا جائے گا اور اسے تباہ کر دیا جائے گا!!! جتنی جلدی یہ ہو، کامیابی کے امکانات اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔"" اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ شہر اور دیگر گنجان آباد علاقوں پر دوبارہ قبضہ کرے گا، جب کہ گزشتہ ماہ جنگ بندی مذاکرات کے ٹوٹنے کے بعد انسانی بحران کے مزید سنگین ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق غزہ قحط کے دہانے پر ہے۔ فوجی کارروائی میں توسیع کے منصوبے، جو جزوی طور پر حماس پر دباؤ ڈالنے کے لیے ہیں، نے عالمی سطح پر شدید غصہ بھڑکا دیا ہے اور بہت سے اسرائیلی شہریوں کو بھی ناراض کر دیا ہے جو باقی یرغمالوں کی زندگی کے بارے میں فکر مند ہیں، جنہیں ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے حملے کے دوران قید کیا گیا تھا۔ اتوار کو لاکھوں افراد نے ان یرغمالوں کی واپسی کے لیے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا۔ مصر کا کہنا ہے کہ وٹکوف کو مذاکرات میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کہا کہ ثالث ""وسیع کوششیں"" کر رہے ہیں تاکہ امریکا کی ۶۰ دن کی جنگ بندی کی تجویز کو دوبارہ زندہ کیا جا سکے۔ اس دوران باقی ۵۰ یرغمالوں میں سے کچھ کو رہا کیا جائے گا اور فریقین ایک مستقل جنگ بندی اور باقی یرغمالوں کی رہائی پر بات کریں گے۔ عبدالعاطی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ وہ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو جنگ بندی مذاکرات میں شامل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو مصر کے رفح کراسنگ پر کی، جو مئی ۲۰۲۴ میں اسرائیل کے قبضے کے بعد سے بند ہے۔ ان کے ساتھ فلسطینی اتھارٹی کے وزیر اعظم محمد مصطفیٰ بھی موجود تھے، جنہیں جنگ کے آغاز کے بعد سے زیادہ تر نظر انداز کیا گیا ہے۔ عبدالعاطی نے کہا کہ قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی بھی ان مذاکرات میں شریک ہو گئے ہیں، جن میں حماس کے سینئر رہنما خلیل الحیہ بھی شامل ہیں جو گزشتہ ہفتے قاہرہ پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دیگر تجاویز کے لیے بھی کھلے ہیں، جن میں ایک جامع معاہدہ بھی شامل ہے جس کے تحت تمام یرغمالوں کو ایک ساتھ رہا کیا جا سکتا ہے۔ حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے اے پی کو بتایا کہ جنگجو گروہ نے ثالثوں کی پیش کردہ تجویز قبول کر لی ہے، لیکن اس کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ ایک مصری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس تجویز میں اسرائیلی فوج کی پسپائی سے متعلق تبدیلیاں اور ابتدائی جنگ بندی کے دوران مستقل فائر بندی پر مذاکرات کی ضمانتیں شامل ہیں۔ اہلکار کے مطابق یہ تقریباً اسی تجویز جیسی ہے

## محبت میں گرفتار طالبعلم نے ٹیچر پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگادی

نئی دہلی (ایم این این): مدھیہ پردیش کے ضلع نرسنگھ پور میں ایک 18 سالہ طالب علم نے اپنی سابقہ اسکول ٹیچر پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ میڈیا کے مطابق ملزم سوریانش کوچے پیر کے روز پیٹرول کی بوتل لے کر اپنی سابقہ ٹیچر کے گھر پہنچا اور اس پر حملہ کر دیا، ملزم نے ٹیچر پر پیٹرول چھڑکا اور آگ لگا کر فرار ہوگیا۔ اس واقعے میں نجی اسکول کی ٹیچر 10 سے 15 فیصد جھلس گئی جسے فوری طور پر ضلعی اسپتال منتقل کیا گیا۔ دوسری جانب پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے چند گھنٹوں کے اندر ہی ملزم کو ایک گاؤں سے گرفتار کر لیا۔ پولیس کی جانب سے تیار کی گئی ابتدائی رپورٹ کے مطابق ملزم اور 26 سالہ ٹیچر گزشتہ دو برس سے ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ ملزم، سوریانش کوچے کو اپنی سابقہ ٹیچر سے یکطرفہ لگاؤ تھا، ملزم کو اسکول سے نکال دیا گیا تھا

# آپ اس سوٹ میں شاندار لگ رہے ہیں: ٹرمپ نے زیلینسکی کی تعریف کی

نئی دہلی (ایم این این): یوکرینی صدر ولادیمیر زیلینسکی کے وائٹ ہاؤس میں گزشتہ دورے کے دوران ان کا فوجی طرز کا لباس ڈونالڈ ٹرمپ کو ناگوار گزرا تھا۔ تاہم، زیلینسکی نے پیر کو ہونے والی بات چیت کے لیے زیادہ رسمی لباس پہنا جو ٹرمپ کو پسند آیا۔ گذشتہ مرتبہ جب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی وائٹ ہاؤس آئے تھے، تو ان کا گہرے رنگ کا فوجی طرز کا لباس امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ناپسند تھا، جو خود روزانہ سوٹ پہنتے ہیں۔ فروری میں ہونے والی اس ملاقات میں زیلینسکی کا لباس دونوں لیڈروں کے مابین تکرار کا سبب بنا، جس کے بعد یوکرینی صدر کو ظہرانے کے بغیر ہی وائٹ ہاؤس سے باہر چھوڑ دیا گیا۔ پیر کو، جب ان کا ملک یورپ کے ۸۰ سال میں سب سے خونریز جنگ ختم کرنے کے لیے امن معاہدے کو قبول کرنے کے دباؤ کا شکار تھا، زیلینسکی ٹرمپ سے بات چیت کے لیے زیادہ رسمی لباس پہن کر آئے۔ بغیر ٹائی کا سیاہ لباس مکمل سوٹ تو نہیں تھا، لیکن یہ ٹرمپ کو پھر بھی پسند آیا۔ برائن گلین، ایک قدامت پسند رپورٹر، جنہوں نے فروری میں زیلینسکی سے پوچھا تھا کہ انہوں نے سوٹ کیوں نہیں پہنا، نے اوول آفس میں ٹرمپ کے ساتھ تازہ ترین نشست کے لیے منتخب کردہ لباس پر یوکرینی لیڈر کو داد دی۔ رپورٹر نے کہا، ''یہ سوٹ آپ پر شاندار لگ رہا ہے۔'' ٹرمپ فوراً بول پڑے، ''میں نے بھی یہی بات کہی تھی۔''

## اقوام متحدہ غزہ میں مسلح مداخلت کرے: صدر غزہ ٹریبونل

نئی دہلی (ایم این این): غزہ ٹریبونل کے صدر رچرڈ فالک نے کہا ہے کہ غزہ میں نسل کشی کے خطرناک مرحلے کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ مسلح مداخلت کرے۔ عرب میڈیا کے مطابق استنبول میں غیر جانب دار غزہ ٹریبونل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی روکنے کے لیے عالمی برادری سے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غزہ ٹریبونل کے صدر، امریکی پرنسٹن یونی ورسٹی کے پروفیسر اور اقوام متحدہ کے سابق خصوصی نمائندے برائے فلسطین رچرڈ فالک نے حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کو ایک بااختیار ادارہ بنانے میں کردار ادا کریں۔ غزہ سے ہجرت کرنیوالے فلسطینی خاندان کو برطانیہ میں رہنے کی اجازت مل گئی۔

# ''غزہ میں اسرائیل کے ظلم کو روکنے کیلئے اجتماعی کوشش کرنی ہوگی''

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی صدر نے غزہ میں جاری اسرائیلی حکومت کے مظالم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چند غاصب طاقتیں، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی کے بل پر غزہ اور فلسطین کے بیگناہ اور نہتے عوام پر ظلم ڈھا رہی ہیں۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ان جرائم کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل دیتی ہیں اور نہتے عوام جیسے فلسطینیوں اور غزہ کے مظلوم بچوں پر ظلم کرتی ہیں، وہ دراصل انسانیت کے خلاف بدترین جرم کرتی ہیں۔ ہمیں اجتماعی جدوجہد سے اس ظلم کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ دورہ آرمینیا میں ایرانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے گرد دیواریں کھڑی کرتی ہیں، وہ ترقی اور تمدن کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں بھی اصل نقطہ آغاز بعثت نہیں بلکہ ہجرت ہے، جو اجتماعی حرکت اور پیشرفت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو اپنے حصار توڑ کر دوسروں کے ساتھ علمی، فنی اور تہذیبی تبادلے میں شریک ہوتی ہیں جبکہ جو معاشرے خود کو تنہا رکھتے ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پزشکیان نے مزید کہا کہ حقیقی بصیرت آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل و قلب کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے اور اگر انسان دل و دماغ کو آلودہ رکھے تو روشن آنکھیں بھی کوئی مفید فہم و ادراک فراہم نہیں کرسکتیں۔ ایرانی صدر نے زور دیا کہ محض یہ دعویٰ کرتے رہنا کہ ہم سب سے بہتر اور سب سے ترقی یافتہ ہیں، کسی قوم کو آگے نہیں لے جاتا، بلکہ دوسروں کے ساتھ روابط، تجربات اور کامیابیوں کا تبادلہ ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔ ان کے مطابق سب سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہئے اور پھر دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ بھی۔

## لگتا ہے پیوٹن اور زیلنسکی تنازع ختم کرنے کو تیار ہیں: امریکی وزیر خزانہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسینٹ نے کہا ہے کہ روسی صدر پیوٹن اور یوکرینی صدر زیلنسکی کی ملاقات کا امکان ہے۔ واشنگٹن میں امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں امریکی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ لگتا ہے کہ دونوں فریق تنازع ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اسکاٹ بیسینٹ کا کہنا ہے کہ ہمیں یہی کنڈکٹر چپس کے شعبے میں سنگل پوائنٹ آف فیلیئر کو روکنا ہوگا، بھارت کی روسی تیل کی خرید و فروخت ناقابل قبول ہے۔ امریکی وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا ہے کہ ٹیرف سے حاصل ہونے والی آمدنی قرضے اتارنے اور جی ڈی پی خسارہ کم کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔

# یوکرین نے امریکی سلامتی کی ضمانت کیلئے ٹرمپ کو ۱۰۰ بلین ڈالر کے ہتھیاروں کے معاہدے کی پیشکش کی

نئی دہلی (ایم این این): فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، یوکرین نے روس کے ساتھ کسی بھی امن معاہدے کے بعد امریکی سلامتی کی ضمانتیں حاصل کرنے کی کوشش کے تحت امریکہ سے ۱۰۰ ارب ڈالر کے اسلحہ کی خریداری کی تجویز پیش کی ہے جس کی زیادہ تر فنڈنگ یورپی اتحادی کریں گے۔ اتحادیوں کے درمیان تقسیم کی گئی ایک دستاویز کے مطابق، اس پیکیج میں امریکی دفاعی شراکت داروں کے ساتھ ۵۰ ارب ڈالر کا ڈرون پیداواری معاہدہ بھی شامل ہے۔ یہ منصوبہ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی کی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات سے پہلے شیئر کیا گیا تھا۔ یہ تجویز ٹرمپ کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق تیار کی گئی ہے، جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایسے سودے امریکی صنعت کو براہ راست فائدہ پہنچائیں گے۔ کیف کیلئے امریکی فوجی امداد کے بارے میں پوچھے جانے پر، ٹرمپ نے اپنے لین دین والے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے نامہ نگاروں سے کہا کہ ''ہم کچھ نہیں دے رہے ہیں۔ ہم ہتھیار بیچ رہے ہیں۔'' دستاویز میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ''دیرپا امن، مراعات اور (روسی صدر ولادیمیر) پوتن کو مفت تحائف کی بنیاد پر نہیں ہوگا بلکہ ایک مضبوط سیکورٹی فریم ورک پر مبنی ہوگا جو مستقبل میں جارحیت کو روکے گا۔'' کیف نے روس کی طرف سے ڈونیٹسک اور لوہانسک کے کچھ حصوں سے فوجیوں کے انخلاء کے بدلے جنگ کو منجمد کرنے کی حالیہ تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ایسی مراعات سے روس کو دوبارہ منظم ہونے اور مزید آگے بڑھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ واشنگٹن میں ٹرمپ اور زیلنسکی کے ساتھ گفتگو میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، اطالوی وزیر اعظم جیورجیا میلونی، فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب، یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وون ڈر لیین اور نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے بھی شریک ہوئے۔ جرمن چانسلر فریڈرک

# فلسطینی ریاست کا عبوری آئین تیار کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لئے ایک عبوری آئین تیار کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اسرائیلی مخالفت کے باوجود تنظیم حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وفا نیوز ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ اقدام غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خاتمے، غزہ سے اسرائیلی افواج کے ہیں جس کی اسرائیل اور امریکہ نے چلائیں گے۔

# غزہ کا آخری اسپتال تباہی کے دہانے پر، عملہ اور ڈاکٹر بھوک سے مر رہے: امریکی نرس

نئی دہلی (ایم این این): ناصر میڈیکل کمپلیکس جنوبی غزہ کا آخری فعال اسپتال ہے، فلسطینی نژاد امریکی نرس امندا ناصر صحت کے ایک ایسے نظام کی عینی شاہد ہیں جو اسرائیلی بمباری اور محاصرے کے باعث تباہی کے دہانے پر ہے، جس نے مریضوں اور طبی عملے دونوں کو الیے میں دھکیل دیا ہے۔ ۶۳ سالہ ایمرجنسی نرس پریکٹیشنر ناصر تقریباً ایک ہفتہ قبل ایک انسان دوست مشن پر غزہ پہنچیں اور ایمرجنسی وارڈ میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے اناڈولو کو بتایا کہ ''یہاں کی صورت حال المناک ہے۔ صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر ہے۔ یہ غزہ کا آخری فعال اسپتال ہے۔'' انہوں نے کہا کہ یہاں آنے والے مریضوں کو انتہائی مہلک چوٹیں آئی ہیں۔ یہاں جو مریض آرہے ہیں، ان کے سر، سینے، پیٹ، اور تمام اعضا میں گولیوں کے گہرے زخم ہیں۔ اعضا میں فریکچر کی کثیر تعداد ہے، جس کی وجہ سے کچھ لوگوں کے اعضا کاٹنے پڑ رہے ہیں یا بڑی سرجریز کرنی پڑ رہی ہیں۔ کچھ کو عملے اور سامان کی کمی کی وجہ سے سرجری بھی میسر نہیں ہو رہی۔'' ان کے مطابق زیادہ تر مریض نوعمر اور بیس سے تیس سال کے درمیان نوجوان ہیں۔ انہوں نے کہا، ''بہت سے مریض ایسے آتے ہیں جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بستے ہیں۔ سامان کی شدید قلت ہے، اور اکثر ہمیں یہ انتخاب کرنا پڑتا ہے کہ کون انتہائی نگہداشت کا مستحق ہے اور اگر انتہائی نگہداشت دی جائے تو کون زیادہ زندہ بچنے کا امکان رکھتا ہے۔ یہ فیصلہ نہایت اہم اور انتہائی مشکل ہوتا ہے۔'' زخموں کے علاوہ، ناصر نے خبردار کیا کہ قحط اب خود اسپتال کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں نے عملے سمیت بہت سے کم غذائیت کا شکار لوگ بھی دیکھے ہیں۔ ہر کوئی بہت دبلا پتلا، پانی کی کمی کا شکار، اور طویل اوقات کام کر رہا ہے۔ ناقص غذائیت کا شکار بہت سے بچے ہیں۔ اب تک ناصر میڈیکل کمپلیکس میں ہم نے کچھ شیر خوار بچوں کو غذائی قلت سے مرتے دیکھا ہے۔'' غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ۲۰۲۵ء کے آغاز سے اب تک غزہ میں غذائی قلت کے تقریباً ۸۲ ہزار معاملات درج کیے گئے ہیں، جن میں ۲۶۳ اموات ہوئی ہیں، جن میں ۱۱۲ بچے شامل ہیں۔ سخت حالات کے باوجود، ناصر کا کہنا ہے کہ انہیں غزہ میں ہونے پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایک فلسطینی ہونے کے ناطے مجھے یہاں غزہ کے لوگوں کی خدمت کرنے پر فخر محسوس ہو رہا ہے۔ میں یہاں موجود ہر شخص کی انتہائی عزت کرتی ہوں

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب طارق احمد گورو ولد مرحوم غلام قادر گورو ساکنہ بلال کالونی پارمپورہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد مورخہ 30/12/2013 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپوٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | ازدواجی حیثیت | ساکنہ |
|---|---|---|---|---|
| نورہ بیگم | ۶۵ | زوجہ | بیوہ | |
| نذیر احمد گورو | ۴۵ | پسر | شادی شدہ | |
| شوکت احمد | ۳۵ | -- | ... | |
| طارق احمد | ۳۵ | -- | ... | |
| تنزیلہ | ۴۲ | دختر | ... | |
| افروزہ شبیر | ۳۸ | -- | ... | |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد بدرالدجاجان ولد جان غلام نبی ساکنہ برتھنہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد جان غلام نبی ساکنہ حال برتھنہ مورخہ 17/02/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپوٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | ازدواجی حیثیت | ساکنہ |
|---|---|---|---|---|
| محمد بدرالدجاجان | ۴۹ | پسر | شادی شدہ | |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

از نیابت بونہ مکہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد شیخ ولد عبدالرزاق ساکنہ عاقلپورہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیرز (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل مسمی بشیر احمد شیخ ولد عبدالرزاق شیخ ساکنہ عاقلپورہ کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مسمی عبدالرزاق شیخ ولد غلام احمد شیخ مورخہ 17/05/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | ساکنہ |
|---|---|---|---|---|
| بشیر احمد شیخ ولد عبدالرزاق شیخ | ۴۸ | پسر | سرکاری ملازم | |
| طارق احمد شیخ ولد۔۔۔۔ | ۴۵ | -- | ... | |
| بلال احمد شیخ ولد۔۔۔ | ۴۰ | -- | .... | |
| دلشادہ بیگم دختر۔۔۔ | ۵۵ | دختر | گھریلو کام | |
| شریفہ بانو دختر۔۔۔ | ۴۹ | -- | ... | |

ان کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب راجا زوجہ مرحوم عبدالعزیز ڈار ساکنہ برتھنہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مرحوم عبدالعزیز ڈار ولد مرحوم غلام قادر ڈار ساکنہ برتھنہ مورخہ 07/02/2016 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپوٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | ازدواجی حیثیت | ساکنہ |
|---|---|---|---|---|
| راجہ بیگم | ۶۵ | زوجہ | بیوہ | |
| شازیہ | ۴۲ | دختر | شادی شدہ | |
| حسینہ | ۴۵ | --- | .... | |
| ریاض احمد | ۴۰ | پسر | ... | |
| اعجاز احمد | ۴۳ | -- | ... | |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

# امام اعظم ابو حنیفہؒ اور خلیفہ وقت کا جبر

## حضرت امام ابو حنیفہؒ تمام آئمہ کے مقابلے میں بلند مرتبے پر فائز تھے، اسلامی فقہ میں حضرت امام اعظم حضرت ابو حنیفہ کا پایہ بہت بلند ھے

تحریر----
نسیم انجم

**آپ کا اسم گرامی نعمان اور کنیت ابو حنیفہ اور لقب امام اعظم ھے۔ آپ80 ھجری بہ مطابق 699 عیسوی میں کوفہ میں پیدا ھوئے۔ آپ نے فقہ کی تعلیم اپنے استاد حماد ابن سلیمان سے حاصل کی، ان کے اساتذہ کی تعداد کئی بتائی جاتی ھے، آپ کے اساتذہ کرام میں پہلا مدرسہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم ھیں۔**

آپ کو یہ مرتبہ بھی حاصل ہے کہ آپ تابعی ہیں، آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی براہ راست زیارت کی اور احادیث نبویﷺ کی تعلیم حاصل کی۔ آپ فقہ اور حدیث دونوں میدانوں میں امام الائمہ تھے، امام ابوحنیفہ کے شاگردوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی جن میں چالیس علما جلیل القدر مرتبت تھے اور آپ ان سے دینی معاملات میں مشورہ کیا کرتے تھے۔

ان دنوں کوفہ علم وفن کا ایک اہم مرکز تھا، اس شہر کی خاصیت یہ تھی کہ اس کی علمی فضا کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مدین العلم حضرت علی کرم اللہ وجہ اور دیگر صحابی وتابعین کی سرپرستی کا شرف حاصل تھا۔ جامع کوفہ کی ہر محراب درسگاہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ علم کے طالبین تحصیل علم اور درس و تدریس میں مصروف رہتے۔

امام اعظم نے احادیثؒ کے حصول کے لیے تین اہم مقامات کا خصوصی طور پر سفر کیا، سب سے پہلے کوفہ میں جو علم و حدیث کا بہت بڑا مرکز تھا، دوسرا مقام حرمین شریفین اور تیسرا بصرہ تھا، حضرت امام اعظم کی فہم وفراست، زہد وتقویٰ، حکمت و دانائی بہت مشہور تھی۔

ایک وقت وہ بھی آیا جب انھوں نے حصول علم کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی یہ ولید اور حجاج کا زمانہ تھا جس کے ظلم وستم اور سفاکیت نے قیامت برپا کردی تھی۔

امام ابو حنیفہ ان ایام میں اپنے آبائی پیشے ''خزبانی'' سے منسلک ہوگئے اور ایک بڑا کارخانہ کھول لیا اور تجارت کو خوب چمکایا، آپ کے پاس اللہ کا دیا بہت کچھ تھا وہ اپنی دولت سے ضرورت مندوں اور مجبور و بے کسوں کی مدد کرکے انھیں مشکلات سے نکالتے۔ ایک بار کسی کام سے جا رہے تھے تو راستے میں انھیں کوفہ کے مشہور امام حدیث عامر شعبی نے انھیں نصیحت فرمائی۔

امام شعبی کی نصیحت کے بعد ادب ولغت اور علم کلام کی طرف خاص رغبت ہوگئی اور بہت جلد ایسا کمال حاصل کیا کہ بڑے بڑے علما بھی آپ سے بحث کرنے کی ہمت نہیں کرپاتے تھے۔ امام اعظم نے تحصیل علم، اشاعت علم اور عبادت وریاضت کے لیے اپنی زندگی کے ماہ وسال وقف کردیے تھے ایک رات میں قرآن پاک ختم کرلیا کرتے تھے۔

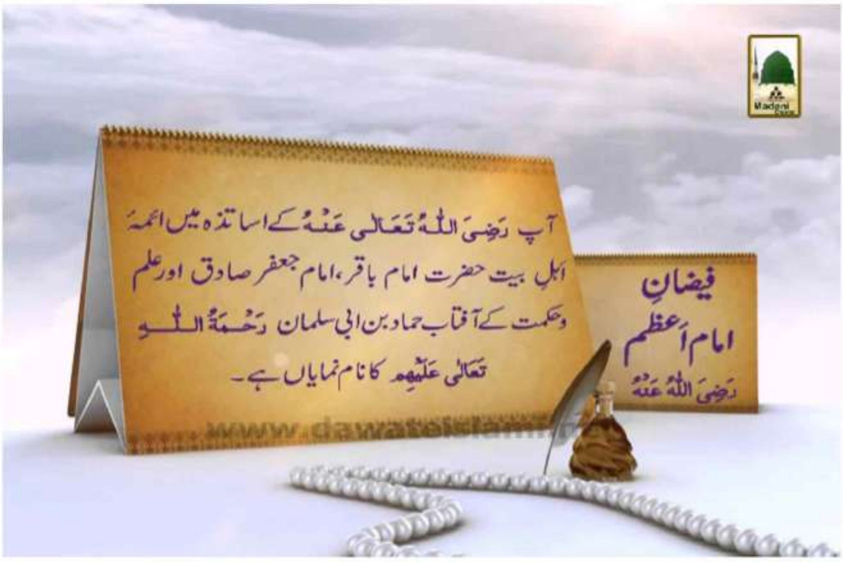


اسد بن عمرو سے روایت ہے، امام اعظم ابو حنیفہ نے چالیس سال تک ایک ہی وضو سے عشا اور فجر کی نماز ادا کی۔ اللہ کے برگزیدہ اور پسندیدہ بندوں کی آزمائشوں کی مدت طویل اور سخت ہوتی ہے، اور عشق اللہ اور رسول پاکﷺ کے عاشقین کو ملنے والی سزائیں اور مصائب ان کے لیے قابل برداشت، صبرو شکر کا باعث بن جاتے ہیں۔

امام اعظم کی فقیہ وفقہ میں نظیر نہیں ملتی، اپنے علم کے ذریعے حقیقت سے آگاہی کی صلاحیت تھی، اس لیے انھوں نے علم کلام کے کوچے میں قدم رکھا اور بہت جلد اس میں ایسا کمال حاصل کیا اور بڑے بڑے علما بھی آپ سے بحث کرنے کی ہمت نہیں کرپاتے تھے۔

خلیفہ منصور نے اپنی حکومت کے استحکام کے بعد شہر دارالسلام بغداد کی اعلیٰ اور وسیع پیمانے پر تعمیر شروع کی لیکن شہر کی تعمیر سے پہلے اس نے علما وحکما اور دانشوروں کو بغداد آنے کی دعوت دی، بغداد آنے والوں میں فقہا و محدثین کی جماعت میں امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحم اللہ بھی شامل تھے عیسیٰ بن موسیٰ نے جب امام اعظم کو منصور کے سامنے دربار میں پیش کیا تو انھوں نے اس طرح تعارف کرایا کہ ''اے امیر المومنین! اس وقت یہ دنیا کے سب سے بڑے عالم ہیں'' عیسیٰ بن موسیٰ کے تعارف کے بعد منصور امام صاحب سے مخاطب ہوا، تمہارے معلم کون تھے؟

امام اعظم نے جواب دیا، ''حضور سید عالم حضرت محمدﷺ کے صحابہ عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم، اصحاب اور ان کے شاگردوں کے علم سے استفادہ کیا'' صاحب علم ابوجعفر نے تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''تم نے مستند اور مستحکم راہ کا اپنے لیے انتخاب کیا ہے،'' ابوجعفر کا ارادہ تھا کہ شہر بغداد کی تعمیر و تزئین ان علما کرام کے مشورے سے کی جائے۔

دوسروں کو ذمے داریاں دینے کے بعد جب امام ابوحنیفہ کو منصب قضا کی پیش کش کی گئی تو انھوں نے انکار کردیا۔ منصور نے انکار کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا اور شدید غصے کی حالت میں امام ابوحنیفہ کو اینٹوں کی ڈھلائی کا کام سپرد کردیا تاکہ وہ اذیت سے دوچار ہوکر مجبوراً عہدہ قضا قبول فرمالیں گے لیکن امام ابوحنیفہ نے نہ کہ خوشی خوشی کام کیا بلکہ اینٹوں کی گنتی کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا، انھوں نے ایک ایک اینٹ گننے کے بجائے علم حساب کی مدد سے وہ اینٹوں کی تعداد کا شمار بانس سے کرلیا کرتے تھے۔

امام صاحب کی بصیرت اور علوم کا شہرہ دور تک پھیل گیا تھا، دیانت داری اور انصاف کیمطابق کیے گئے فیصلے خلیفہ منصور کے مصاحبین کو نفرت اور حسد میں مبتلا کردیتے تھے، جب علم وعمل کسی عالم اور مومن کے دل میں جگہ بنالیتے ہیں تو اللہ لوگوں کے دلوں میں بے پناہ محبت اور عزت کا جذبہ پیدا کردیتا ہے جیسا کہ آج کے زمانے کے حالات ہیں، امانت وخیانت، جھوٹ اور سچ، علم و جہالت کے درمیان ہونے والی جنگوں نے شروع ہی سے تاریخ میں جگہ بنالی تھی، حضرت امام ابو حنیفہ کو منصور نے حکم دیا کہ وہ ''بیع وشرا'' سے متعلق کتاب لکھیں۔

دوسرے علما منصور کے معیار کیمطابق کتاب لکھنے میں ناکام ہوگئے اور امام اعظم کو دو ماہ کا وقت دیا گیا لیکن امام نے اپنے وسیع علم سے دو دن میں کتاب لکھ کر منصور کی خدمت میں پیش کردی۔ خلیفہ منصور آپ کی حکیمانہ بصیرت اور مجتہدانہ صلاحیت سے اچھی طرح واقف تھا وہ اکثر فقہی مسائل کا حل پوچھا کرتا۔

امام اعظم کی عزت و توقیر میں دن بہ دن اضافہ ہورہا تھا، اس کے ساتھ ساتھ ان کے حاسدین کی تعداد بڑھ رہی تھی، قاضی ابو یوسف کا بیان ہے کہ منصور کے دربار کا ایک غلام امام صاحب سے خاص عداوت رکھتا تھا اور جہالت میں اپنی مثال آپ تھا اس نے بارہا امام صاحب کی برائی کی اور ایک دن اس نے خلیفہ منصور کو اس بات پر راضی کرلیا کہ آپ امام صاحب کو اتنا ہی قابل اور علوم کا ماہر سمجھتے ہیں تو مجھے موقع دیجیے کہ میں سوالات کے ذریعے ان کا امتحان لوں تاکہ دنیا کو معلوم ہوسکے کہ وہ کس قدر عالم وفاضل ہیں۔

جس وقت امام صاحب اور خلیفہ منصور ایک ساتھ بیٹھے محو گفتگو تھے تو غلام نے بصد احترام کہا کہ '' آپ ہر بات کا جواب اپنے علم کی بدولت دے دیتے ہیں، میں بھی آپ سے سوالات کرنا چاہتا ہوں'' امام صاحب نے کہا ''پوچھو!'' اس نے کہا ''دنیا کے ٹھیک بیچ کون سی جگہ ہے؟'' امام نے فرمایا کہ ''وہی جگہ ہے جہاں تو بیٹھا ہے'' اس نے اسی طرح کئی احمقانہ سوالات کیے، آخر میں اسے شرمندگی اٹھانا پڑی اور منصور کے عتاب سے بھی نہ بچ سکا۔

امام اعظم کو والی عراق ابو ہبیرہ نے ایک اہم اور کلیدی منصب پر فائز کرنا چاہا تو انھوں نے انکار کردیا اور ان کے بار بار کے انکار نے ابو ہبیرہ کو غیض وغضب میں مبتلا کردیا اور اس نے انھیں سزا دینے کے لیے قید کا انتخاب کیا اور اپنی قسم کے مطابق کوڑے لگوائے، اسی طرح خلیفہ ابوجعفر منصور نے قاضی القضا کا عہدہ قبول نہ کرنے پر ابن ہبیرہ کی سزا کو دہرایا۔

عبدالعزیز بن عصام جو امام صاحب کی سزا کے گواہ ہیں ان کا بیان ہے جب وہ سزا کے بعد خلیفہ کے سامنے لائے گئے وہ اس وقت پاجامہ پہنے تھے اور ان کی پشت پر کوڑوں کی ضرب نمایاں تھی۔ اسی وقت منصور کے چچا عبدالصمد بن علی وہاں پہنچے اور کہنے لگے ''امیر المومنین! یہ آپ نے کیا کیا یہ عراق والوں کا امام اور مشرق والوں کا فقیہ ہے۔''

**خلیفہ منصور نے ان کی منصفی اور خوف خدا کو اپنی نافرمانی سمجھا اور آخر کار انھیں مارنے کا منصوبہ بنایا، اعلانیہ قتل کی صورت میں بغاوت کا سامنا کرنا پڑتا لھذا اس نے زھر دے دیا جب آپ کو اندازہ ھو گیا ان کا اپنے خالق حقیقی کا قرب حاصل کرنے کا وقت آگیا تو انھوں نے سر کو سجدے میں رکھا اسی وقت آپ کی روح پرواز کر گئی۔ بغداد کے لوگ ماتم کناں تھے لوگ جوق در جوق آرھے تھے آپ کی نماز جنازہ چھ بار پڑھائی گئی۔ تدفین کے بعد غیب سے ندا آئی ''فقیہ جاتا رھا اللہ سے ڈرو اور اس کے نائب بنو۔'**

# ’سر جنگ گلیشیئر‘: گلگت بلتستان کی وہ خوبصورتی جو اب یہاں کے رہائشیوں کو ’خوفزدہ‘ کر رہی ہے

عمر دراز ننگیانہ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، گلگت

یہاں پہنچ کر پہلی ہی نظر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ زندگی گزارنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ دور ہی سے آپ کو برف سے ڈھکی چوٹیاں دکھائی دینے لگتی ہیں اور اُن کے نیچے حد نگاہ تک سبزہ زار اور ان کے درمیان بل کھاتا اور اپنا رستہ بناتا دریاؤں کا پانی۔ میں گلگت بلتستان میں ضلع غذر میں ہوں اور یہ یٰسین کے علاقے میں درکوت کی وادی ہے۔ سفیدے کے درختوں کے درمیان چلتی کچی سڑک لکڑی کے ایک طویل معلق پل پار کرتی ہے تو ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے۔

میری ایک نظر دوران دو گلیشیئر ز پر بھی ہے جو درکوت کی وادی کے بالکل اوپر پہاڑوں پر ایسے معلق نظر آتے ہیں جیسے ابھی پھسل کر نیچے آ جائیں گے۔ مجھے انھی گلیشیئر ز کی طرف جانا ہے۔ پل پار کر کے گاڑی کی رفتار آہستہ ہو گئی اور اس نے چھوٹے بڑے پتھروں پر اچھلنا شروع کر دیا۔ یہاں سے کچھ ہی دن پہلے سیلاب ہو کر گزرا ہے اور یہ پتھر سیلابی پانی ہی اپنے ساتھ لایا تھا۔ پتھروں سے نکل کر دوبارہ ہم ایک کچی سڑک پر واپس آئے جو بلندی کی طرف جا رہی ہے۔ بائیں جانب کچھ مکانوں کے کھنڈر کھڑے ہیں اور دائیں جانب اونچائی پر ایک خیمہ لگا ہے۔

خیمے کے ساتھ ہی ایک آدھ بنا چھوٹا سا مکان کا ڈھانچہ کھڑا ہے جس پر دو مزدور کام کر رہے ہیں۔ میں رُک گیا اور یہاں میری ملاقات اشرف خان سے ہوئی۔ ان کی عمر **58** برس ہے اور انھوں نے روایتی گلگتی ٹوپی پہن رکھی ہے۔ یہ ٹوٹا ہوا مکان انھی کا ہے جو سیلاب کی زد میں آ گیا تھا۔

اب وہ قدرے اونچائی پر دو کمرے بنا رہے ہیں جو انھیں آئندہ سردیوں سے پہلے مکمل کرنے ہیں ورنہ خیمے میں درکوت کی شدید سردی کو برداشت کرنا مشکل ہو جائے گا۔ ان کے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے درکوت کی پوری وادی نظر آتی ہے۔ سڑک کے ساتھ ان کے مکان سے آگے وہ جگہ ہے جہاں سے حالیہ سیلاب کا پانی گزرا۔

یہ پانی اس مرتبہ اس حفاظتی دیوار کو توڑ کر اس طرف آیا تھا جو اس جگہ آبادی کو سیلاب سے بچانے کے لیے ایک غیر سرکاری تنظیم نے کچھ عرصہ قبل بنائی تھی۔

وہاں سے آگے ایک چٹیل میدان نظر آ رہا ہے جو ایک بڑے رقبے پر پھیلا ہے۔ اس میں پرانے سیلابوں کا ملبہ دکھائی دیتا ہے جس کے اندر سفیدے کے درخت دھنسے ہوئے ہیں۔ لیکن اس میدان کے پار سبزہ شروع ہوتا ہے جو دور پہاڑوں کے دامن تک چلا جاتا ہے۔ درمیان میں ایک چھوٹی سی آبادی بھی ہے۔ اس سے آگے وہ گلیشیئر ز ہے جہاں مجھے جانا ہے۔

یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔ یہاں سے یہ منظر اتنا خوبصورت ہے کہ اس کے چہرے پر پڑے سیلاب کے ملبے کا بدنما داغ بھی زیادہ بُرا نہیں لگتا۔ یہاں سکون ہے، تازگی ہے، خوبصورتی ہے اور ساتھ ہی وہ مادی اشیا بھی موجود ہیں جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ اشرف خان نے مجھے بتایا کہ یہاں لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ سیلاب ان کی آلو کی فصل تباہ کر گیا تھا۔ مویشی پال کر بھی لوگ روزگار کماتے ہیں اور لکڑی پر کشیدہ کاری کرنے کی صنعت بھی یہاں موجود ہے یا پھر یوں کہیے کہ تھی۔

اس خوبصورت وادی سے کون جانا چاہے گا؟

اشرف خان کہتے ہیں کہ گذشتہ چند برسوں کے دوران درجنوں خاندان درکوت کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ’پہلی مرتبہ سنہ **1978** میں یہاں بہت بڑا سیلاب آیا تھا۔ اس کے بعد بھی بہت سے لوگ یہاں سے گلگت کی طرف چلے گئے تھے کیونکہ ان کے گھر اور زمینیں ختم ہو گئی تھیں۔‘ اس کے بعد بھی کچھ سال چھوڑ کر کچھ برسوں میں لگا تار سیلاب آتے رہے اور لوگ درکوت سے ہجرت کرتے رہے لیکن اشرف خان بتاتے ہیں کہ سنہ **2010** میں اور اس کے بعد سے لگ بھگ ہر سال گرمیوں میں اوپر پہاڑوں سے آنے والے سیلاب درکوت کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔

ان میں درجنوں افراد پانیوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ کر جان سے گئے جبکہ کئی خاندانوں کا ذریعہ معاش اس وقت ختم ہو گیا جب سیلاب کے ملبے نے ان کی زمینوں کو ناقابلِ کاشت بنا دیا اور رہنے کے قابل نہیں چھوڑا۔ اپنے خیمے کے پاس کھڑے ہو کر نیچے وادی کی طرف اشارہ کر کے اشرف خان نے بتایا کہ ’پہلے اس سامنے والے حصے پر سیلاب آیا تو پھر لوگوں نے دوسری طرف اپنے گھر بنائے، وہ اگلے سال سیلاب میں چلے گئے۔ اس کے بعد لوگوں نے اور زیادہ آگے جا کر گھر بنائے، اس سے اگلے سال وہ بھی تباہ ہو گئے۔ اس کے بعد وہ یہ گاؤں ہی چھوڑ کر چلے گئے۔‘

اشرف خان کہتے ہیں کہ کچھ لوگ جو یہاں اچھی خاصی زمین کے مالک تھے اب گلگت شہر میں جا کر محنت مزدوری کرنے پر بھی مجبور ہیں۔ ”اب یہاں کمانے کے ذرائع بہت محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر سال گرمیوں میں یہ بھی نہیں پتہ ہوتا کہ گھر بھی بچیں گے یا نہیں۔“

یہاں اتنے زیادہ سیلاب کیوں آتے ہیں؟

اس کا اشرف خان کے پاس کوئی مصدقہ جواب تو نہیں لیکن ان کو اتنا معلوم ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے گرمی زیادہ ہوتی جا رہی ہے اور پہاڑوں پر برف بھی کم پڑتی ہے۔ ’برف کم پڑتی ہے تو گلیشیئر ز پگھلتے ہیں۔ برف ہو تو برف پگھلتی ہے گلیشیئر ز نہیں پگھلتے۔‘ اشرف خان کو بس اتنا ہی پتا ہے۔ وہ سامنے نظر آنے والے دو گلیشیئر ز میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے بتاتے ہیں اس گلیشیئر کا منہ یا سناوٹ پہلے بہت نیچے تک ہوا کرتا تھا۔ وہ پگھل کر ختم ہوتا اب کئی میٹر اوپر چلا گیا ہے۔ ’اس گلیشیئر کے نیچے ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ پہلے یہ بہت چھوٹی ہوتی تھی۔ ہم چھوٹے تھے تو گلیشیئر کے پانی کے ساتھ جو پھل نیچے جھیل میں آتے تھے وہ نکال کر کھاتے تھے۔‘

لیکن اب یہ جھیل اتنی بڑی ہو چکی ہے کہ چند سال قبل اشرف خان کے چچا زاد بھائی اس میں گر کر ہلاک ہو گئے تھے۔ اشرف خان کہتے ہیں کہ ان کے پاس تو اتنے بھی وسائل نہیں کہ وہ درکوت سے ہجرت کر سکیں۔ انھیں یہ بھی علم نہیں کہ برف کیوں کم پڑ رہی ہے جس کی وجہ سے گلیشیئر ز پگھلتے ہیں اور سیلاب آتے ہیں۔ اشرف خان نے مجھے وہ راستہ سمجھایا جو مجھے اس جھیل اور اس کے اوپر گلیشیئر ز تک لے جائے گا جو یہاں سے نظر آ رہے ہیں۔ مجھے وہاں پہنچنے میں پیدل چل کر لگ بھگ ایک گھنٹے کا وقت لگا۔

کیا صرف درکوت کے لوگوں کا مستقبل خطرے میں ہے؟

میں جھیل کے بالکل اوپر کھڑا ہوں۔ سامنے واضح طور پر نظر آ رہا ہے کہ یہاں دو گلیشیئر ز تھے جو کبھی نیچے آ کر آپس میں مل جاتے ہوں گے لیکن اب بہت پیچھے جا چکے ہیں۔ ایک گلیشیئر کے پانی نے نیچے جھیل بنا رکھی ہے۔ گرمیوں اور برسات کے موسم میں یہ جھیل انتہائی تیزی سے بھر جاتی ہو گی اور اس سے سیلاب کے نکلنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ سیلاب کا یہی پانی نیچے وادی میں جا کر دو اطراف سے آنے والے مزید نالوں کے ساتھ مل کر ایک چھوٹے دریا کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور نیچے کے علاقوں کی طرف بڑھتا ہے۔ کئی میلوں کا سفر کرتے اسی طرح ایک چھوٹے دریا میں دوسرا ملتا جاتا ہے، وہ بڑا ہوتا جاتا ہے اور آخر کار یہ بڑا دریا نیچے جا کر گلگت شہر سے تھوڑا آگے دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے۔ ہندوکش، ہمالیہ اور قراقرم کی اس مغربی سمت کا تمام علاقہ دریائے سندھ کا کیچمنٹ ایریا ہے۔

یعنی اس پورے علاقے میں جتنے گلیشیئر ز پگھلیں گے، گلیشیئر کے سیلاب آئیں گے، بارشیں ہوں گی، وہ سارا پانی دریائے سندھ میں جائے گا اور دریائے سندھ وہ پانی لے کر یہاں شمال سے پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب تک جاتا ہے۔ جتنا یہاں سیلاب کا پانی زیادہ ہو گا اتنا نیچے نقصان کا خطرہ بھی زیادہ ہو گا۔ اس لیے درکوت جیسے علاقوں میں ہونے والے سیلابوں کے حادثے صرف درکوت ہی کے لوگوں کے لیے پریشانی کا سبب نہیں ہیں۔

اشرف خان کو سمجھ نہ آنے والی چیز آخر ہے کیا؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئر ز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئر ز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔ ڈاکٹر ضیا ہاشمی اسلام آباد میں گلوبل چینج امپیکٹ سٹڈیز سینٹر میں گلیشیولوجی کے ماہر ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان میں گذشتہ کئی سالوں سے گلیشیئر ز بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ یعنی جو چیز اشرف خان کو سمجھ نہیں آ رہی وہ گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج ہے۔ تو یہ ہے کیا؟ ڈاکٹر ضیا ہاشمی کہتے ہیں اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت گذشتہ ایک صدی کے دوران بہت بڑھ چکا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ایک درجے کا فرق بھی اتنا بڑا ہوتا ہے کہ وہ گلیشیئر ز کے پگھلنے کی رفتار کو خاصی حد تک بڑھا دیتا ہے۔

اور درجہ حرارت کے بڑھنے کے پیچھے انسان کا اپنا ہاتھ ہے۔ زیادہ فیکٹریاں، گاڑیاں اور ان میں ایندھن کا جلنا اور پھر آبادی کے لیے درختوں کا بڑے پیمانے پر کٹاؤ درجہ حرارت کے بڑھنے کا سبب سمجھا جا رہا ہے۔

یہ گلیشیئر ز کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھاتے ہیں۔ ’گلوبل وارمنگ کی وجہ سے گرمی بڑھ رہی ہے اور گرمی میں گلیشیئر ز کی نیچے کی تہیں پگھلتی ہیں۔ جب یہ لیئرز پگھلتی ہیں تو گلیشیئر میں حرکت ہوتی ہے۔ وہ اپنی جگہ چھوڑتا ہے۔ ایسے گلیشیئر کو سرجنگ گلیشیئر بھی کہا جاتا ہے۔ گلیشیئر ز کی یہ حرکت گلیشیئر ز کے سیلابوں یعنی گلاف کا سبب بھی بنتی ہے۔‘

گلیشیئر ز تیزی سے پگھلنے اور گلاف کی صورت میں جو سیلاب آتا ہے وہ فلیش فلڈ ہوتا ہے جو تیزی سے پہاڑوں میں آباد لوگوں کو نشانہ بناتا ہے۔ اسی طرح کا ایک گلاف یا گلیشیئر کا سیلاب سنہ **2022** میں ہنزہ کے علاقے حسن آباد میں بھی آیا تھا۔ یہ سیلاب اوپر شیشپر وادی میں موجود کئی کلومیٹر طویل شیشپر گلیشیئر میں سے نکلا تھا۔ درکوت سے نکل کر میں نے اسی طرف کا رخ کیا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ گلاف ہے کیا چیز اور یہاں پہاڑوں میں رہنے والے لوگ اس سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں۔ حسن آباد پہنچ کر میں نے دیکھا کہ یہاں جو بہت بڑا اور مضبوط پل ہوا کرتا تھا وہ شیشپر کے سیلاب نے توڑ دیا تھا۔ پانی اتنا زیادہ اور اتنی رفتار سے آیا تھا۔ یہ پل پاکستان کے باقی علاقوں کو ہنزہ اور اوپر چین کے ساتھ ملاتا تھا۔

گلیشیئر کا سیلاب خطرناک کیوں ہے؟

یہاں میری ملاقات طارق جمیل سے ہوئی۔ وہ سماجی کارکن ہیں اور کئی سالوں سے گلاف جیسے مسائل پر کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ شیشپر گلیشیئر نے اوپر وادی میں بنیادی طور پر ایک دوسرے گلیشیئر کے پانی کو روک رکھا ہے۔ گرمیوں میں وہاں پانی زیادہ تیزی سے آتا ہے اور ایک جھیل بن جاتی ہے۔ جب وہ جھیل پھٹتی ہے تو سیلاب آتا ہے۔

ہم نے اس مقام تک جانے کا فیصلہ کیا۔ تقریباً تین گھنٹے تک ہمیں شیشپر گلیشیئر کے اوپر چلنا پڑا۔ وہ مقام جہاں جھیل موجود تھی میں بالکل اس کے اوپر کھڑا ہوں۔ دور مغرب کی جانب ایک اور گلیشیئر ہے، جس کا پانی نکل کر شیشپر کی طرف آ رہا ہے۔ لیکن اس پانی کے نیچے جانے کے لیے کئی فٹ اونچے برف کے کالے رنگ کے پہاڑ کے نیچے سے ایک چھوٹا سا راستہ ہے۔ یہی راستہ جب بند ہوا تھا اور گرمیوں میں ساتھ والے گلیشیئر کی طرف سے پانی کی آمد زیادہ ہو گئی تھی تو اس جگہ جھیل بن گئی تھی۔ طارق جمیل نے مجھے بتایا کہ ’جھیل کی سطح کئی مکعب فٹ بلند تھی۔ اور جب وہ خالی ہوئی تو لگ بھگ **70** گھنٹے میں ساری خالی ہو گئی۔‘

’پہلے اس جھیل کو خالی ہونے میں وقت زیادہ لگتا تھا اس مرتبہ یہ جلدی خالی ہوئی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گلیشیئر زیادہ پگھلنے کی وجہ سے اس کا منہ بڑا ہو گیا تھا اور پانی کو زیادہ راستہ ملا اور اسی وجہ سے نیچے اس سیلاب نے بہت زیادہ تباہی مچائی۔ حسن آباد کا پل بھی اسی وجہ سے گر گیا۔‘

گلیشیالوجی کے ماہر ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے کہتے ہیں کہ شیشپر بھی سرجنگ گلیشیئر ہے۔ ’حرکت ہی کی وجہ سے شیشپر نے نیچے آ کر ساتھ والے دوسرے گلیشیئر کے پانی کا راستہ روکا جس کی وجہ سے جھیل بنی اور پھر اس کے پھٹنے کی وجہ سے گلاف ہوا یعنی گلیشیئر کا سیلاب آیا۔‘

گلوبل درجہ حرارت بڑھانے میں پاکستان کا کتنا ہاتھ ہے؟

ڈاکٹر ضیا ہاشمی سمجھتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ یعنی کرہ ارض یا زمین کے درجہ حرارت کے بڑھنے میں پاکستان کا حصہ بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے لیکن پاکستان ان پانچ ممالک میں شامل ہے جو گلوبل وارمنگ یا کلائمیٹ چینج (موسمیاتی تبدیلی) سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ’یہ زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک کی وجہ سے ہوا ہے جہاں ایندھن کے جلانے کی شرح بہت زیادہ ہے اور اس سے بننے والی نقصان دہ کاربن کرہ ارض کو گرما رہی ہے۔‘ یہاں سوال یہ ہے کہ اگر پاکستان کا گلوبل وارمنگ میں کوئی زیادہ ہاتھ نہیں ہے تو اس کو روکنے میں بھی اس کا حصہ کوئی بہت بڑا نہیں ہو سکتا جس سے وہ خود پر ہونے والے منفی اثرات کو بھی روک سکے۔

تو پھر پاکستان کیا کرے؟

ماہرین کہتے ہیں کہ پاکستان کے لیے ممکن یہ ہے کہ وہ ’اڈیپٹ‘ کر سکتا ہے یعنی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے ہونے والے نقصان سے بچاؤ کے اقدامات کر سکتا ہے۔ اور اس کے لیے پاکستان کے پاس کافی وقت تھا۔ سنہ **2010** میں سیلاب اور اس کے بعد کئی دوسری قدرتی آفات اس کو خبردار کر چکی تھیں۔ سنہ **2022** کے سیلاب نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا پاکستان نے تمام سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے بچنے کی تیاری کی ہے۔ اس سیلاب نے پاکستان میں جو نقصان کیا، کیا بہتر حفاظتی اقدامات اور مینیجمنٹ سے اس نقصان سے بچا جا سکتا تھا؟

کہانیوں کی اس سیریز میں اسی سوال کو لے کر میں پاکستان کے ان شمالی علاقوں سے نیچے جنوب کی طرف دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ سفر کر رہا ہوں اور یہ دیکھ رہا ہوں کہ سنہ **2022** کے سیلاب کی تباہی کے پیچھے زیادہ ہاتھ کس کا تھا، موسمیاتی تبدیلی کا یا پھر حکومتی بدانتظامی کا۔ کیا یہاں سے دریائے سندھ میں پانی زیادہ گیا یا پانی کو منظم طریقے سے سنبھالنے کے انتظامات موجود نہیں تھے۔ میرا اگلا پڑاؤ صوبہ خیبر پختونخوا ہو گا جہاں فلیش فلڈ ز نے بہت زیادہ تباہی مچائی۔

---

وطن
سرینگر

# آپ خدا کے فرماں بردار ہیں یا شیطان کے پیروکار؟

ابو نصر فاروق (۱) ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا۔ (۲۶) اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔ (۲۷) پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ (۲۸) جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ (۲۹) چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (۳۰) سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ (۳۱) رب نے پوچھا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ (۳۲) اُس نے کہا، میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) رب نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔ (۳۴) اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۳۵) اُس نے عرض کیا، میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کی مہلت دے جب کہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے۔ (۳۷) اُس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔ (۳۸) وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب زمین میں ان کے لئے دل فریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا۔ (۳۹) سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔ (۴۰) فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ (۴۱) بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔ (۴۲) اور ان سب کے لئے جہنم کی وعید ہے۔ (۴۳) یہ جہنم (جس کا وعدہ ابلیس کی پیروی کرنے والوں سے کیا گیا ہے) اُس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (۴۴) (الحجر: ۲۶ تا ۴۴)

(۲) اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔ (۶۱) پھر وہ بولا دیکھ تو سہی کیا یہ اس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی پوری نسل کی جڑ کھود ڈالوں، بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو جا، ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں، تجھ سمیت ان سب کے لئے جہنم ہی بھرپور جزا ہے۔ (۶۳) تو جس جس کو اپنی دعوت سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے، ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، مال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا لگا اور ان کو وعدوں کے جال میں پھانس اور شیطان کے وعدے ایک دھوکے کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ (۶۴) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اقتدار حاصل نہیں ہو گا۔ اور توکل کے لئے تیرا رب کافی ہے۔ (۶۵) (الاسراء: ۶۱ تا ۶۵) (۳) پھر ذرا اس وقت کا تصور کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خوں ریزیاں کرے گا؟ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں، جو کچھ تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اس کے بعد اللہ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھایے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تمہارا خیال صحیح ہے (کہ کسی خلیفہ کے تقرر سے انتظام بگڑ جائے گا) تو ذرا ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ (۳۱) اُنہوں نے عرض کیا، نقص سے پاک تو آپ ہی کی ذات ہے، ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو دیا ہے۔ حقیقت میں سب کچھ جاننے والا اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں ہے۔ (۳۲) پھر اللہ نے آدم سے کہا، تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب اُس نے اُن کو سب کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرمایا، میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اُسے بھی میں جانتا ہوں۔ (۳۳) پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ، تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔ (۳۴) پھر ہم نے آدم سے کہا تم اور تمہاری بیوی، دونوں جنت میں رہو اور یہاں بہ فراغت جو چاہو کھاؤ پیو، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔ (۳۵) آخر کار شیطان نے اُن دونوں کو اُس درخت کی ترغیب دے کر ہمارے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا اور انہیں اُس حالت سے نکلوا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ (۳۶) اُس وقت آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی، جس کو اُس کے رب نے قبول کر لیا، کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷) ہم نے حکم دیا کہ اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہیں ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے۔ پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس پہنچے، تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہو گا (۳۸) اور جو لوگ اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

# باقیات

101
ہی مقامی لوگوں نے وہاں پہنچ کر آگ کو بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جس کے بعد انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ہمراہ آگ بجھانے کیلئے کوششیں کی تاہم جب تک آگ پر قابو لیا گیا تب تک ہاوس بوٹ جل کر خاکستر ہوئی تھی۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ کی واردات میں ایم ڈی یوسف کی ہاوس بوٹ جل کر خاکستر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ کیسے لگی اس کیلئے کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

102
امیت شاہ نے تین بلوں کو متعارف کرایا کیونکہ ایک صوتی ووٹ سے ایک قرارداو منظور کی گئی تھی تاکہ اقدامات کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا جائے جس میں لوک سبھا کے 21 اور راجیہ سبھا کے 10 ممبران شامل ہیں۔ کمیٹی کو آئندہ اجلاس کے پہلے ہفتے کے آخری دن تک اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کا اگلا اجلاس (سرمائی اجلاس) نومبر کے تیسرے ہفتے میں بلائے جانے کا امکان ہے۔ بل پیش ہوتے ہی اپوزیشن ارکان احتجاج کرنے لگے اور نعرے لگاتے ہوئے ایوان کے بیچ میں گھس گئے۔ کچھ نے شاہ کے سامنے بلوں کی کاپیاں بھی پھاڑ دیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے اسدالدین اویسی اور کانگریس کے منیش تیواری اور کے سی وینوگوپال سمیت اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے مجوزہ قانون کو آئین اور وفاقیت کے خلاف قرار دیتے ہوئے تعارف کے خلاف بات کی، جب کہ شاہ نے اس تنقید کو مسترد کردیا کہ بل جلد بازی میں لائے گئے تھے۔ وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا کہ بل پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیجے جائیں گے جہاں دونوں ایوانوں کے ارکان بشمول اپوزیشن کے ارکان کو اپنی تجاویز دینے کا موقع ملے گا۔ اس دوران احتجاج کرتے ہوئے جب وینوگوپال نے امیت شاہ کی گرفتاری کا مسئلہ اٹھایا جب وہ گجرات کے وزیر داخلہ تھے اور سیاست میں اخلاقیات کے ان کے دعوے کے بارے میں پوچھا تو بی جے پی کے سینئر لیڈر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس نے اپنی گرفتاری سے قبل اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیا تھا اور عدالت سے بری ہونے کے بعد ہی حکومت میں شامل ہوئے تھے۔ شاہ نے کہا کہ ہم اتنے بے شرم نہیں ہو سکتے کہ ہم سنگین الزامات کا سامنا کرتے ہوئے آئینی عہدوں پر قابض رہیں۔ مسلسل شور مچانے والے احتجاج کے درمیان ایوان کی کارروائی شام 5 بجے تک کیلئے ملتوی کردی گئی کیونکہ اسپیکر اوم برلا نے بار بار اپوزیشن ارکان سے کہا کہ وہ اپنی نشستیں سنبھالیں اور ایوان کا وقار برقرار رکھیں۔ تین بلز گورنمنٹ آف یونین ٹیریٹریز (ترمیمی) بل 2025 ہیں، آئین (ایک سوتیسویں ترمیم) بل 2025؛ اور جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025 شامل ہے۔ بلوں میں تجویز کیا گیا ہے کہ اگر وزیر اعظم، مرکزی وزراء یا وزرائے اعلیٰ کو گرفتار کرکے مسلسل 30 دن تک ایسے جرائم کے لیے حراست میں رکھا جاتا ہے جن میں کم از کم پانچ سال کی قید ہوسکتی ہے تو وہ 31 ویں دن اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

103
جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025 جموں اور کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے سیکشن 54 میں ترمیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، تاکہ سنگین مجرمانہ الزامات کی وجہ سے گرفتاری یا حراست میں رکھے جانے کی صورت میں وزیر اعلیٰ یا وزیر کو ہٹانے کے لیے قانونی ڈھانچہ فراہم کیا جا سکے۔ اپوزیشن کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے زبردست نعرے بازی کے درمیان بل کی مخالفت کی، جس سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی 3 بجے تک ملتوی کردی۔ بل کی مخالفت کرتے ہوئے، اے آئی ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے کہا کہ میں جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومت (ترمیمی) بل 2025، اور آئین (ایک سوتیسویں ترمیم کے اس بل کے اصولوں کے مطابق) کی مخالفت کرتا ہوں۔ اور حکومت کو منتخب کرنے کے لوگوں کے حق کو مجروح کرتا ہے، یہ ایگزیکٹو ایجنسیوں کو گھٹیا الزامات اور شکوک و شبہات کی بنیاد پر جج اور جلاد کے طور پر کام کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پولیس اسٹیٹ بنانے پر تلی ہوئی ہے۔ یہ منتخب حکومتوں کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ اس ملک کو پولیس اسٹیٹ میں تبدیل کرنے کے لیے ہندوستانی آئین میں ترمیم کی جا رہی ہے۔ اسد الدین اویسی نے مزید کہا کہ چیف منسٹر اور وزراء عوام کے سامنے جوابدہ نہیں ہوں گے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے دعویٰ کیا کہ یہ بل آئین کے بنیادی ڈھانچے کے لیے تباہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی آئین کا بنیادی ڈھانچہ کہتا ہے کہ قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے، اور اس کی بنیاد یہ ہے کہ جب تک کوئی فرد جرم ثابت نہ ہو جائے، اسے بے گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ منیش تیواری کا کہنا تھا کہ یہ بل ایک تفتیشی افسر کو وزیر اعظم ہند سے زیادہ طاقتور بناتا ہے۔ یہ آرٹیکل 21 (حق زندگی اور ذاتی آزادی) کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو مسخ کرتا ہے، جو ایک بار پھر پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو بگاڑتا ہے۔ منیش تیواری کا کہنا تھا کہ ریاستی مشینری کے ذریعہ سیاسی غلط استعمال کا دروازہ کھولتا ہے، جس کی سپریم کورٹ نے بار بار مذمت کی ہے اس نے تمام موجودہ آئینی تحفظات کو ہوا میں پھینک دیا ہے۔ کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے درمیان بلوں کے بارے میں اخلاقیات پر زبانی جھگڑا ہوا۔ وینوگوپال نے کہا کہ اس بل کا مقصد آئین کے بنیادی اصولوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ بی جے پی ممبران کہہ رہے ہیں کہ یہ بل اخلاقیات کو سیاست میں لانے کیلئے ہے۔ کیا میں وزیر داخلہ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟ جب وہ گجرات کے وزیر داخلہ تھے، انہیں گرفتار کیا گیا تھا، کیا اس وقت انہوں نے اخلاقیات کی پاسداری کی؟۔ وینوگوپال کو جواب دیتے ہوئے امیت شاہ نے یاددلایا کہ ان پر جھوٹے الزامات لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے سے پہلے میں نے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیا تھا انہوں نے کہا کہ یہ بل پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو مسخ کرتا ہے، جو ایک بار پھر پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو بگاڑتا ہے۔ منیش تیواری کا کہنا تھا کہ ریاستی مشینری کے ذریعہ سیاسی غلط استعمال کا دروازہ کھولتا ہے، جس کی سپریم کورٹ نے بار بار مذمت کی ہے اس نے تمام موجودہ آئینی تحفظات کو ہوا میں پھینک دیا ہے۔ کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے درمیان بلوں کے بارے میں اخلاقیات پر زبانی جھگڑا ہوا۔ وینوگوپال نے کہا کہ اس بل کا مقصد آئین کے بنیادی اصولوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ بی جے پی ممبران کہہ رہے ہیں کہ یہ بل اخلاقیات کو سیاست میں لانے کیلئے ہے۔ کیا میں وزیر داخلہ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟ جب وہ گجرات کے وزیر داخلہ تھے، انہیں گرفتار کیا گیا تھا، کیا اس وقت انہوں نے اخلاقیات کی پاسداری کی؟۔ وینوگوپال کو جواب دیتے ہوئے امیت شاہ نے یاددلایا کہ ان پر جھوٹے الزامات لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے سے پہلے میں نے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیا تھا اور جب تک مجھے عدالت بے گناہ قرار نہیں دیتی میں نے کوئی آئینی عہدہ قبول نہیں کیا۔ امیت شاہ نے اسپیکر سے مزید درخواست کی کہ وہ تینوں بلوں کو ایوانوں کی مشترکہ کمیٹی کے پاس بھیجیں جس میں لوک سبھا کے 21 ممبران ہوں جو اسپیکر کے ذریعہ نامزد کیے جائیں اور راجیہ سبھا کے 10 ممبران ڈپٹی چیئرمین کے ذریعہ نامزد کیے جائیں۔

104
،دوبارہ پیدا کرنے والے اور خشک زمین کے کھیتی باڑی کے طریقوں کو فروغ دینا مٹی اور پانی کے تحفظ کو آگے بڑھانا اس کے علاوہ پورے جموں وکشمیر یوٹی میں کسانوں پر مرکوز ویلیو چینز کو بڑھانا شامل ہوں گے۔ دوران بات چیت ایک اہم پہلو جموں وکشمیر کے لئے چارے کی حفاظت کی اہم اہمیت کو اُجاگر کیا گیا کیوں کہ جموں وکشمیر کے دیہی اور بارانی علاقوں میں ایک بڑی تعداد مویشی پروری پر انحصار کرتی ہے۔ چیف سیکرٹری کو چارہ پیدا کرنے کے پروگراموں کو مضبوط بنانے کی فوری ضرورت سے آگاہ کیا گیا۔ سال بھر معیاری چارے کی دستیابی نہ صرف مویشیوں کی پیداوار کو بہتر بنائے گی بلکہ دیہی کمیونٹیوں کے لئے غذائی اور معاشی تحفظ کو بھی یقینی بنائے گی۔ یہ مرکز فصل اور مویشی پر مبنی نظام، اعلیٰ تحقیق اور کسانوں کی ضروریات پر مبنی اختراعات کو یکجا کرے گا تاکہ دیرپا معاش، آب و ہوا کے جھٹکوں کے خلاف لچک اور جموں وکشمیر کے کسانوں کی طویل مدتی خوشحالی کو فروغ دیا جاسکے۔ کہ دیرپا معاش، آب و ہوا کے جھٹکوں کے خلاف لچک اور جموں و کشمیر کے کسانوں کی طویل مدتی خوشحالی کو فروغ دیا جاسکے۔

105
فروغ دے رہے ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس اسٹیشن ترال نے ایس ڈی پی ا وترال راجیش کمار اور ایس ایچ او ترال کی سربراہی میں پولیس پارٹی تشکیل دی جس نے بجوای ترال کے علاقے میں قمار بازی کے ایک اڈے پر ڈرامائی کارروائی کے دوران چھاپہ ڈالا اور آٹھ افراد جن میں محمد عبداللہ ملہ ولد عبدالخالق ساکنہ شلوت وہ واری پانڈی پور، محمد اشرف میر ساکنہ ڈاڈ سرہ ترال، تنوی راتھر وانی محمد مقبول وانی آراو حال محلہ پورہ شوپیاں عاشق حسین صوفی ولد غلام محمد ساکنہ سعد کدل سرینگر، عاصف بشیر میر ولد بشیر احمد میر ساکنہ حول جوگی ون سرینگر ارشد احمد شاہ ولد غلام مجید ساکنہ نوہٹہ سرینگر محمد رفیق راتھر ولد غلام احمد ساکنہ امچہ بل پانتھ چوک، اعجاز احمد شاہ ولد عبدالحمید ساکنہ تاش ون زینہ کدل سرینگر کو رنگیں ہاتھوں جواں کھیلتے ہوئے دبوچ لیا۔ پولیس نے قمار بازوں کی جانب سے داؤ پر لگائے گئے ایک لاکھ 67 ہزار اینڈیا روپے او رطاش کی گڈیاں ضبط کرکے قمار بازوں کے ایف آئی آر زیر نمبر 108/2025، 13 گیمبلنگ ایکٹ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی۔

106
۔انہوں نے کہا "یہ ایک حقیقت ہے کہ پچھلے 8 سے 10 سالوں سے ہم وزیر اعظم مودی کی قیادت میں کچھ اہم تعلیمی ادارے قائم کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ چاہے وہ آئی آئی ٹی، این آئی ایف ٹی، سینٹرل یونیورسٹی ہو یا ایمز جموں وکشمیر نے ان اداروں سے فائدہ اٹھایا ہے۔" انہوں نے کہا کہ نصاب میں جس طرح سے اصلاحات لائی جارہی ہیں وہ طلبہ اور پوری قوم کے لیے سودمند ثابت ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کا روشن مستقبل دیکھ رہے ہیں اور اس یونیورسٹی کو سال 2047 تک اعلیٰ یونیورسٹیوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ سینٹرل یونیورسٹی کے کمیٹی ممبران یونیورسٹی کو عالمی سطح پر لے جائیں۔" منوج سنہا نے کہا "طلباء کو نصاب سے ہٹ کر تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس کے ساتھ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے طلبا اس پر توجہ دیں گے اور قومی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔"

107
حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ایک راہ توڑنے والی اصلاحات ہے۔ اس اقدام کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے، رویندر رینا نے کہا کہ یہ بل عوامی زندگی میں شفافیت اور سالمیت کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام نہ صرف طاقت کے غلط استعمال کو روکے گا بلکہ قوم کے جمہوری اداروں پر لوگوں کے اعتماد کو بھی بڑھائے گا۔

108
ریونیو کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، تمام انتظامی سیکرٹریز، تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور دیگر متعلقہ افراد نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔ پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا نے مالی اور سماجی شمولیت کی سکیموں، آمدنی پیدا کرنے کے رُجحانات، اور کیپکس وسی ڈی ایف کاموں کے تحت ضلع وار پیش رفت کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ وزیر اعلیٰ نے کاموں کی اَپ لوڈنگ اور ٹینڈرنگ کی سست روی پر نوٹس لیا اور تمام محکموں اور اضلاع کو ہدایت دی کہ وہ آمدنی کی وصولی اور سماجی شمولیت کی سکیموں پر توجہ دیں اور مالی برس کے آخری سہ ماہی تک اصلاحی اقدامات کو مؤخر نہ کریں بلکہ ماہانہ بنیادوں پر پیش رفت کا جائزہ لیں۔ اُنہوں نے کہا، "محکمے فروری اور مارچ کے مہینے کا انتظار نہ کریں کہ آمدنی کے ہدف حاصل کریں۔ ہر محکمہ کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مخصوص خط موصول ہوگا جس میں ان کے مسائل کی نشاندہی اور چھ ماہ کا آمدنی ہدف تفصیل سے دیا جائے گا۔ اُنہیں آج سے ماہانہ منصوبہ بندی کے ساتھ آمدنی کی بہتری پر کام شروع کرنا چاہیے۔" وزیر اعلیٰ نے مزید ہدایت دی کہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ضلعی سطح پر بالخصوص سماجی بہبود کے منصوبوں جیسے کہ پی ایم جن دھن یوجنا، پی ایم سُرکشا بیمہ یوجنا، پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا، اٹل پنشن یوجنا، انٹگریٹیڈ سوشل سیکورٹی سکیم، بیوہ، بڑھاپے اور معذوری کی پنشنوں کی کوریج کے حوالے سے خاص ہدایات دی جائیں گی۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ پی ایم جن دھن یوجنا اور دیگر منصوبوں میں کھاتہ داروں کی تعداد میں کمی کی وجوہات تلاش کریں۔ اُنہوں نے کہا، "ہم تین ماہ بعد سماجی بہبود کے منصوبوں کا دوبارہ جائزہ لیں گے اور مجھے ضلعی سطح پر کوریج میں نمایاں بہتری دیکھنے کی اُمید ہے۔" عمر عبداللہ نے سی ڈی ایف کے تحت کاموں کی حتمی منظوری کو تیز کرنے اور بی ای ایم ایس پورٹل پر کاموں کی اَپ لوڈنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ ارکانِ قانون ساز کو یوٹی اور ضلعی کیپیکس منصوبوں میں شامل کاموں کے بارے میں مطلع کیا جائے جن کو ارکانِ قانون ساز نے بجٹ سے پہلے کی میٹنگوں کے دوران ترجیح دی تھی، اور اُنہیں ایسے کاموں کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے جو قابلِ عمل نہیں پائے گئے۔ اُنہوں نے متنبہ کیا کہ آمدنی کی وصولی میں تاخیر حکومت کو مشکل فیصلے کرنے پر مجبور کرسکتی ہے جیسے کہ محکموں کے اخراجات میں کٹوتی۔ اُنہوں نے کہا، "اگر محکمے اپنے اخراجات میں کٹوتی نہیں چاہتے تو اُنہیں جتنا ممکن ہو آمدنی کی بہتری پر توجہ دینی ہوگی۔ یہ ذمہ داری ہر محکمہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بروقت پیش رفت کو یقینی بنائے۔" میٹنگ میں نوٹ کیا گیا کہ حالیہ برسوں میں سماجی تحفظ کے منصوبوں میں قابلِ ذکر ترقی ہوئی ہے جس میں پی ایم جن دھن یوجنا کے کھاتہ داروں کی تعداد 23 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے، پی ایم سُرکشا بیمہ یوجنا میں 23.8 لاکھ کھاتہ دار شامل ہیں اور پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا تقریباً 9.83 لاکھ اَفراد کو کور کر رہی ہے۔ اسی طرح، بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن ورکرز بورڈ کے تحت چلنے والے فلاحی سکیموں کے حوالے سے میٹنگ کو بتایا گیا کہ مالی برس 2024-25 میں 2.5 لاکھ مستفیدین کو 166.90 روپے کروڑ کی رقم فراہم کی گئی لیکن فعال ورکر رجسٹریشن کم ہے جس کے لئے توسیعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اخراجات اور ریونیو کے بہاؤ کی نگرانی کو مضبوط بنانے، کاموں کی صد فیصد اَپ لوڈنگ کو یقینی بنانے، انتظامی منظوریوں، ٹینڈرنگ اور ضلعی کیپیکس کاموں کی تکمیل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے سماجی تحفظ کے منصوبوں تک رسائی بہتر بنانے اور دعوؤں کے جلد تصفیے کے لئے بیداری مہمات میں کو تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے سماجی تحفظ، شمولیتی ترقی اور مالی نظم و ضبط کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ تمام محکموں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ مقررہ اہداف کے حصول کے لئے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔

109
جارہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بلوں پر اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو وہاں بھی دور کیا جائے گا۔

110
کے مطابق، افسر دفتر میں حاضر ہونے یا ڈرائیونگ سکل ٹیسٹ اور گاڑیوں کی فٹنس معائنہ میں حصہ لینے میں ناکام رہا، جس کی وجہ سے سروس کی فراہمی میں خلل پڑا اور درخواست دہندگان کو تکلیف ہوئی۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ سوترا کو بھی اسی طرح کے طرز عمل کیلئے اس سال کے شروع میں وجہ بتاؤ نوٹس دیا گیا تھا۔ بار بار کی خلاف ورزیوں اور ان کے طرز عمل کی زیر التوا انکوائری کے پیش نظر، سوترا کو فوری طور پر ٹرانسپورٹ کمشنر، جموں وکشمیر، جموں کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء، ناصر احمد (جے کے اے ایس)، جو اس وقت آر ٹی او جموں کے اختیار میں ہیں، کو اگلی ہدایات تک اے آر ٹی او سانبہ کے چارج کی دیکھ بھال کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔

111
تاہم جیلوں سے سرکاریں چلانے کا وقت گیا اب لوگوں کو دوکھہ نہیں دیا جاسکتا۔ بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ وقت پر بحال ہونے کی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو وزیر اعظم او رنریندر مودی اور وزیر داخلہ کی جانب سے دیے گئے بیانوں پر اعتبار کرنا چاہئے۔ موضون وقت پر جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ ضرور بحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس این سی پی ڈی پی جموں وکشمیر کے عوام کو گمراہ کرنے میں کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا حکومت کو گئے ہوئے نو ماہ کا عرصہ ہوا ابھی تک بنیادی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اگر سرکار اپنی خدمات انجام نہیں دی جاسکتی ہے تو لوگوں میں غم وغصہ پید اہونا لازمی ہیں۔ انہوں نے کہا جو سرکار نوماہ تک لوگوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہوا سے یہ کہنے کا حق نہیں کہ وہ لوگوں کے لئے اقدامات اٹھانا چاہتی ہیں تاہم اسکے پاس اختیار نہیں۔ آپریشن سندور کے دوران پاکستان کو سبق سکھانے کی ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طویل عرصے کے بعد ہی ائرفورس نے یہ دعویٰ کیا پاکستان کے چھ لڑاکہ طیارے مار گرائے گیئے تو دہشت گردی ٹھکانوں پر حملہ کرکے ایک سو کے قریب دہشت گردی کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا پاکستان فوج کی ائربیں ناقابل استعمال ہوئی اور پاکستان کو جس بڑے پیانے پر عبرت ناک سزا دی جائے گی اسے الفاظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ بی جے پی کے پریذیڈنٹ نے کہا ہم جموں وکشمیر کے لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے جمہوری طریقوں سے اپنی آواز بلند کرتے رہے گے ہم عوام کو ساتھ لے کر چلنے کے عادی ہیں۔ وزیر اعظم بار بار سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواش کا جو نعرہ دیتے ہے بی جے پی کا ایک ایک رُکن اس پر عمل پیرا ہیں۔

112
رہائشیوں کو آنے والے دنوں میں شدید بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے امکان کے بارے میں خبردار کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز کی پیش گوئی میں کہا گیا ہے کہ 20 سے 22 اگست تک جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہے گا، چند مقامات پر بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ پیشگوئی کے مطابق 22 اگست کی رات جموں، ریاسی، ادھم پور، راجوری، کٹھوعہ اور سانبہ میں الگ تھلگ موسلادھار بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 23 اور 26 اگست کے درمیان موسم کی سب سے اہم سرگرمی کی پیش گوئی کی گئی ہے، جب جموں اور کشمیر دونوں ڈویژنوں میں مخصوص مقامات پر موسلادھار بارش کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ متاثر ہونے والے علاقوں میں جموں، ریاسی، ادھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری، اننت ناگ اور کولگام شامل ہیں جبکہ پونچھ، رام بن، ڈوڈہ اور کشتواڑ میں درمیانی سے شدید بارش متوقع ہے۔ 27 سے 30 اگست کے دوران کچھ جگہوں پر بارش یا گرج چمک کے ساتھ ہی موسم دوبارہ گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر 23 اور 26 اگست کے درمیان شدید بارشوں، بادل پھٹنے، طوفانی سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور پتھراؤ کے امکان سے خبردار کیا ہے۔ لوگوں کو دریاؤں، ندی نالوں، نالیوں، ڈھیلے ڈھانچے اور کمزور علاقوں سے دور رہنے اور انتہائی احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا ہے کہ تمام متعلقہ محکموں اور عوام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ رہنما خطوط پر عمل کریں


## FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. TRAVEL AGENTSS FEDERATION OF KASHMIR THROUGH ITS PRESIDENT SHAHID OFFICE AT BOULEVARD ROAD DALGATE SRINAGAR

**Public at Large .**

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

## FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MIAN TUFAIL AHMAD

1. GULSHAN BANO D/O LATE GHULAM NABI BHAT R/O SHAR SHALI W/O MOHAMMAD SHABAN BHAT AT PRESENT KHREW PAMPORE PULWAMA

**Public at Large .**

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

## GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/MANZOOR AHMAD WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O A/P ESTATE ZAINAKOTA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR
FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERM OF S. O 75 DATED 27TH MARCH. 2025.

**PUBLIC NOTICE**

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT MANZOOR AHMAD WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O A/P ESTATE ZAINAKOTA SRINAGAR IS RESIDING AT ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGARR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED.

| S.NO | NAME OF FAMILY MEMBER | RELATION WITH APPLICANT | AGE | MARITAL STATUS |
|---|---|---|---|---|
| 1. | ISHRAT MANZOOR | DAUGHTER | 22 | UNMARRIED |
| 2. | NAZIMA MANZOOR | DAUGHTER | 20 | UNMARRIED |

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

## Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT
POSHAN PROJECT (ICDS) SINGHPORA

**Public Notice**

Whereas application forms were invited from eligible candidates for recruitment of sahayikas for Anganwadi centre Malpora Goom Vide communication No:-CDPO/ICDS/Sing/Estt/2024/650 Dated: 08-02-2025.
.Whereas provisional Merit list cum selection list was framed and put in publicdomain vide Communication No. CDPO/ICDS/Sing/Estt/75 Dated: 22-05-2025for invitation of objections within stipulated time.
Whereas Shahida Bano W/o Zaigum Abass was provisionally selected assahayika (AWH).
Whereas Shahida Bano W/o Zaigum Abass was asked to approach DPO office
Baramulla for applying for CID Verification in light of directions issued by theGovernment from time to time.
Whereas DPO Baramulla vide communication no: DPO/BLA/2025/2426-28Dated: 12-08-2025 has reported that Shahida Bano W/o Zaigum Abasshas notturned up for CID Verification.
Therefore through this medium Shahida Bano W/o Zaigum Abass R/oGoomAhmedpora is hereby informed to report to District Programme Poshan Baramulla Mission Poshan (J&K) to apply for CID verification within 21 days of publication of this notice failing which the provisional selection and candidature shall be cancelled abinitio without any further correspondence in this regard.

Sd/
CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT (ICDS) SINGHPORA

DIPK NO 5347/25
Dte 18-08-2025 30cm

## GOVERNMENTOF(U T)JAMMU&KASHMIR

OfficeOfTheExecutiveEngineerJalShakti(PHE)Deptt
GroundWaterDivisionSrinagar
Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

Tel./FaxNo:-0194-2411285 E- mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in

**Extension Notice 1st**

Subject: 1. Installation of Hand pumps at ST Basti Kawun Panchayat Mehmoodabad-B in District Anantnag.
2. Installation of Handpump at ST Basti Sabri Mohallah Shealnag Panchayat Mehmoodabad-B in District Anantnag.
3. Installation of Handpump at ST Basti Nagpatti Anderwan, Block Sagam in District Anantnag.
Reference: This office e-NIT No. 27-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./4370-80, dated: 05-08-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_283479_1,2 & 3.
Due to "No Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 18-08-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

| S.No. | Item | Fresh Date |
|---|---|---|
| 1. | Period of submission of bids | 27-08-2025 Up-to 11:00 AM |
| 2. | Date of opening of tenders | 28-08-2025 11.00 AM |

NOTE: All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK NO 5348/25
Dated: 18-08-2025 30 cm

# ذکر کچھ عجیب وغریب بیماریوں کا

## بعض بیماریوں کو بیشتر لوگ نہیں جانتے، جن کی علامات حیران کُن ہیں

انسانی جسم مختلف عجائبات کا مجموعہ ہے۔ کیونکہ جیسے جیسے سائنس ترقی کی منازل طے کرتی جارہی ہے نئے نئے انکشافات سامنے آتے رہتے ہیں اور ہمیں حیران کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انسان اور بیماری کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

روزمرہ زندگی میں ہم اکثر مختلف بیماریوں کے بارے سنتے رہتے ہیں جن میں عام بیماریوں جیسے کھانسی، نزلہ اور بخار سے لے کر موذی بیماریاں ہیپاٹائٹس، کینسر تک شامل ہیں۔ جیسے جیسے بیماریاں اور حالات پیدا ہوتے ہیں اور بعض اوقات ارتقا پذیر ہوتے ہیں، اسی طرح ان کے علاج اور جان بچانے کے لیے مطالعہ اور تحقیق کی جاتی ہے۔

تاہم انسانی جسم پر صدیوں کے مطالعے کے باوجود بھی بہت سے معاملات ابھی تک دریافت نہیں ہوئے یا صرف آج دریافت ہورہے ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی بھی ہیں جنھیں ہم میں سے بیشتر لوگ نہیں جانتے۔ ان میں سے کئی بیماریاں عجیب وغریب ہیں۔ آج ہم ان میں سے چند ایک کے بارے ذکر کریں گے:

**1۔ خودکار الکحل بننا (Auto Brewery syndrome)**

آٹو بریوری سنڈروم، جسے گٹ فرمینٹیشن سنڈروم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک عجیب وغریب طبی حالت ہے۔ جہاں ایک شخص چھوٹی آنتوں میں ''غیر معمولی گٹ فرمینٹیشن'' کے ذریعے الکحل یعنی شراب کے نشے کا تجربہ کرتا ہے جو مخصوص قسم کے فنگس (fungus) کے زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کاربوہائیڈریٹس پر مشتمل کھانے، مختلف مشروبات اور ایک بیکٹیریا کے ذریعے چھوٹی آنتوں میں الکحل پیدا ہوجاتی ہے۔

اس کی علامات میں آنتوں کی حرکت میں تبدیلی، تھکاوٹ، پیٹ پھول جانا، ارتکاز، یادداشت اور سوچ کے عمل کے ساتھ مسائل شامل ہوتے ہیں۔ اس حالت کا بنیادی علاج غذا میں تبدیلی ہے۔ اس حالت میں سادہ اور کم کاربوہائیڈریٹس والی غذا کھانی چاہیے۔ اس کے علاوہ، اس حالت میں مبتلا شخص کو غذائیت کی کمی کو دور کرنے کے لیے وٹامن اور منرل سپلیمنٹس کی ضرورت بھی پڑسکتی ہے۔

**2۔ واکنگ کرپس سنڈروم**

واکنگ کرپس سنڈروم کو کوٹارڈز سنڈروم (Cotard's Syndrome) بھی کہا جاتا ہے جو ڈپریشن سے متعلق ایک عارضہ ہے۔ یہ عارضہ لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ وہ مرچکے ہیں یا ان کی روح، اعضاء، خون یا جسم کے مخصوص اعضاء غائب ہیں۔

یہ حالت عام طور پر خود کسی بیماری کی بجائے کسی نفسیاتی بیماری کی علامت ہوسکتی ہے۔ اس کی علامات میں خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش، بولنا چھوڑ دینا، یہ وہم ہونا کہ کوئی مر رہا ہے، مرگیا ہے، یا اب موجود نہیں ہے۔

اس کے مرنے کے فریب کے نتیجے میں کھانے سے انکار اور شدید ڈپریشن یا اداسی شامل ہوتی ہے۔

اس کا علاج عام طور پر اینٹی ڈپریسنٹ، اور بے خوابی کی دوائیوں اور سائیکو تھراپی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جب دوائیں اور تھراپی کام کرنے میں ناکام ہوجائیں تو الیکٹروکونولسو تھراپی (Electroconvulsive ECT) کو آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

**3۔ غیر ملکی لہجہ ہوجانا۔ (Foreign accent Syndrome)**

یہ عارضہ دماغ کے بولنے والے حصے میں ہونے والے نقصان سے پیدا ہوتا ہے۔

ایسا عام طور پر فالج، ٹیومر کسی گہرے صدمے اور دیگر اعصابی حالات کی وجہ سے ہوتا ہے جس میں انسان اپنے مخصوص لہجے کی بجائے کسی دوسرے لہجے میں بولنا شروع کردیتا ہے۔ اس کا سب سے عام علاج اسپیچ تھراپی ہوتا ہے تاکہ کسی شخص کے بولنے کے معمول کے طریقوں کو واپس لانے میں مدد ملے۔

**4۔ درد کے لیے پیدائشی غیر حساسیت**

یہ بیماری پیدائش سے ہوتی ہے جو جسمانی درد کو سمجھنے کی صلاحیت کو ختم کردیتی ہے۔ یہ حالت مخصوص جینوں میں تغیرات (mutation) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ خاص طور پر والدین سے ملنے والے ایک آٹوسومل ریسیسیو پیٹرن میں، جو کہ ماں اور باپ کی طرف سے ایک، ایک ملتا ہے۔

اس حالت میں مبتلا افراد تیز اور پھیکی چیز اور ٹھنڈی اور گرم چیز کے درمیان فرق محسوس کرسکتے ہیں لیکن کوئی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ گرم مشروب ان کی زبان کو جلا رہا ہے۔ بدقسمتی سے ابھی تک اس حالت کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس کی علامات میں بو کی کمی اور پسینہ آنے کی صلاحیت میں کمی شامل ہے۔

**5۔ اسٹون مین سنڈروم (Stoneman Syndrome)**

یہ ایک نایاب حالت ہے جس میں جسم کے کنیکٹیو ٹشوز (جو جسم کو سہارا اور مختلف اعضاء کو ایک مخصوص شکل دیتے ہیں) آہستہ آہستہ ہڈیوں میں بدل جاتے ہیں۔ یہ بیماری 20 لاکھ لوگوں میں سے ایک انسان کو متاثر کرتی ہے۔

یہ جین کی تبدیلی mutation کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ حالت عام طور پر کندھوں اور گردن سے شروع ہوتی ہے اور ٹانگوں تک اپنا راستہ بناتی ہے۔ دوسری ہڈی اس عمل میں پہلی ہڈی پر بڑھتی ہے جسے heterotopic ossification (HO) کہا جاتا ہے۔ ابھی تک اس کا کوئی موثر علاج دریافت نہیں ہوسکا۔

دوسری ہڈی کو ہٹانے کے لئے سرجری کی کوششیں ہڈیوں کی نشوونما کو بہت زیادہ متحرک کرسکتی ہیں۔ اس حالت میں مبتلا شخص ایک معمولی حادثے کے بعد اپنے جسم کی نقل وحرکت کی صلاحیت کھوسکتا ہے کیونکہ اس کی ہڈیوں کی نشوونما میں مزید تیزی آجاتی ہے۔ اس بیماری کو Fibrodysplasia Ossificans Progressiva (FOP) بھی کہا جاتا ہے۔

**6۔ ایلس ان ونڈرلینڈ سنڈروم (Alice in Wonderland Syndrome AIWS)**

اس اعصابی سنڈروم کو ٹوڈز سنڈروم (Todd's syndrome) بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں عام طور پر مائگرین یا آدھے سر کا درد ہوتا ہے جو سر، ہاتھ اور پاؤں کا سائز سمیت کسی شخص کے جسم کی شکل کو بگاڑ سکتا ہے۔

اس میں مریضوں کو فریب نظر اور جلدی یا آہستہ آہستہ وقت گزرنے کا احساس بھی ہوسکتا ہے۔ بدقسمتی سے ابھی تک اس کا کوئی ثابت شدہ یا موثر علاج نہیں ہے۔ تاہم مائگرین کی دوائیوں سے علاج کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔

**7۔ پروجیریا سنڈروم (Hutchinson-Gilford Progeria Syndrome)**

یہ ایک انتہائی نایاب حالت ہے جس میں ایک شخص بچپن میں ہی تیزی سے بڑھاپے کی شکل سے گزرتا ہے۔ یہ چار ملین میں سے ایک انسان میں پایا جاسکتا ہے۔

1886ء کے بعد سے عالمی سطح پر سائنسی ادب میں اس حوالے سے 131 سے زیادہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کی علامات میں بوڑھی نظر آنے والی جلد، بال گرنا، ٹوٹنے والی نازک ہڈیاں، گردے خراب ہوجانا، بینائی کی کمی اور جلد کے نیچے چربی کا نقصان شامل ہے۔

اس حالت کا ابھی تک کوئی علاج نہیں ہے۔ تاہم نومبر 2020ء میں، یو ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے (Zokinvy Lonafarnib) نامی میڈیسن کو منظوری دی ہے۔ جو ایک ایسی دوا جو بیماری کی وجہ سے موت کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔

**8۔ ہیومن ویروولف سنڈروم (Human Werewolf Syndrome)**

اس بیماری کو Hypertrichosis بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں انسان کے چہرے سمیت جسم کے کسی بھی حصے پر بھی بہت زیادہ بالوں کی نشوونما ہوتی ہے۔

بالوں کی نشوونما اتنی گھنی ہے کہ وہ شخص ویروولف (انسانی بھیڑیا) سے مشابہ ہوجاتا ہے۔ اگرچہ ویکسین کی وجہ سے بہت سی بیماریاں ختم ہوچکی ہیں لیکن اس حالت کی وجہ ابھی نامعلوم ہے، اور علامات کو سنبھالنے کے لیے کوئی علاج موجود نہیں ہے۔

اس کی علامات میں ایک بڑی علامت Lanugo ہے۔ یہ بالوں کی وہ قسم ہے جو بہت نرم اور باریک ہوتی ہے جیسے کہ نوزائیدہ بچے کے جسم پر ہوتے ہیں۔ اس حالت میں بال لمبے، گھنے اور عام طور پر بہت سیاہ ہوسکتے ہیں۔

اس میں بالوں کی نشوونما پیروں کے تلوے، کانوں کی پشت، ہونٹوں اور ہتھیلیوں کے علاوہ جسم میں کہیں بھی واقع ہوسکتی ہے۔

ان تمام پراسرار بیماریوں اور عجیب وغریب بیماریوں میں جن پر بحث کی گئی ہے، ایک چیز بدستور موجود ہے کہ خواہ کتنی ہی عجیب طبی حالت کیوں نہ ہو، وہ ایک حقیقت ہے۔ جو اس طبی حالت میں مبتلا ہیں۔ Milap

# پوری نیند خواتین کو عملی زندگی میں کامیاب بنا سکتی ہیں

## کارکن خواتین اگر آگے بڑھنا چاہتی ہیں تو اپنی نیند ضرور پوری کریں

واشنگٹن: اگر آپ خاتون کی حیثیت سے کسی دفتر، اسکول یا ادارے سے وابستہ ہیں تو مکمل گہری نیند نہ صرف اگلے دن آپ کو پرعزم بناتی ہے بلکہ اس سے اپنے شعبے میں آگے بڑھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ یہ تحقیق واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی نے کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو کارکن خواتین اپنی پوری نیند لیتی ہیں ان کا موڈ بہتر رہتا ہے، اگلے دن دفاتر کے کام بھاری نہیں پڑتے اور وہ اپنے شعبے میں آگے بڑھ سکتی ہیں۔ تاہم عجیب بات یہ ہے کہ مردوں کو اس سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ اس ضمن میں مختلف اداروں میں کام کرنے والی 135 خواتین اور مردوں کا دو ہفتے تک سروے کیا گیا ہے۔ مطالعے سے پہلے ان کا موڈ، آرام کے اوقاتِ کار اور اگلے دن کی یہی تفصیلات جمع کی گئی تھیں۔ پھر خواتین سے کام کی ذمے داریوں اور خود ان کے مستقبل کے عزائم کے بارے میں بھی پوچھا گیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب خواتین پرسکون اور پورے وقت کی نیند لیتی ہیں تو ان کا مزاج بہتر ہوتا ہے، وہ قدرے زیادہ پرعزم ہوتی ہیں اور اپنے اہداف مکمل کرنے میں زیادہ دلچسپی لیتی ہیں۔ بصورتِ دیگر نیند کی کمی ان کے مثبت مزاج کو متاثر کرتی ہے اور وہ اپنے اہداف کی جانب زیادہ توجہ نہیں دیتیں۔ یہ تحقیق 'سیکس رولز' نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس مطالعے میں ہر روز دوپہر کے بعد شرکا سے ان کی نیند اور اس وقت کے موڈ کے بارے میں سوالات کیے گئے تھے۔ پھر شام کو گھر جانے سے قبل ان کی ذمے داریوں کے احساس، کام میں دلچسپی اور جوش وعزم کے بارے میں بھی پوچھا گیا تھا۔ مرد اور خواتین، دونوں نے ہی اچھی اور بری نیند کا ذکر کیا لیکن مردوں کے مقابلے میں جس رات خواتین کی نیند متاثر ہوئی ان میں عزم کی کمی، کام سے لگاؤ میں عدم دلچسپی اور مجموعی پھرتی کی کمی محسوس کی گئی جو سوالنامے سے بھی عیاں ہوگئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ نیند کی کمی خواتین کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہیں اور ان کا اصرار ہے کہ گھروں تک محدود خواتین بھی اگر اپنی نیند پوری کریں تو وہ گھریلو کام کاج کو بہتر انداز میں کرسکتی ہیں جن میں بچوں کی تربیت جیسے اہم امور بھی شامل ہیں۔ Milap

# صرف ایک ایکسرے دیکھ کر ہارٹ اٹیک کی پیشگوئی کرنے والا الگورتھم

## سینے کے ہزاروں ایکس رے کی بنا پر دل کے دورے کی شناخت کرنے والا کمپیوٹر پروگرام تیار کرلیا گیا ہے

واشنگٹن: قارئین کو یاد ہوگا کہ انہیں صفحات پر ہم بچوں میں کھانسی کی آواز سن کر امراض کی شناخت کرنے والی ایپ کا ذکر کرچکے ہیں۔ اب اسی طرح ایک وسیع ڈیٹا بیس اور مصنوعی ذہانت کی بنا پر ایک نیا پروگرام بنایا گیا ہے جو صرف ایک ایکسرے کی بنا پر دل کے دورے کی پیشگوئی کرسکتا ہے۔ ماہرین نے یہ سافٹ ویئر مصنوعی ذہانت کی بنا پر تیار کیا ہے۔ اس کا الگورتھم دل اور سینے کے ایسے ہزاروں ایکس رے کا ڈیٹا بیس پڑھ کر فیصلہ کرتا ہے جن پر انفرادی طور پر ڈاکٹروں نے اپنی رائے دی ہے اور اس کے مریض ہونے یا نہ ہونے کا اظہار کیا ہے۔ تاہم اس میں مصنوعی ذہانت ہی فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے بلکہ نہ صرف دل کے دورے بلکہ فالج کے خطرے سے بھی خبردار کرتی ہے۔ امریکا میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کینسر نے اس کی طبی آزمائشیں بھی کی ہیں۔ اس میں کل 11,430 مریضوں کے ایکسرے شامل تھے۔ مریضوں کی اکثریت دل کے دورے کے کنارے پر کھڑی تھی اور انہیں اسٹیٹن تھراپی سے گزارا گیا تھا۔ اس سے قلب کے متاثر ہونے کے خطرات کو ٹالا جاسکتا ہے۔ پھر ان تمام ایکسرے کا نئے مریضوں کے ایکس رے عکس سے موازنہ کیا گیا اور اسی بنیاد پر سافٹ ویئر نے دل کے دورے کے خطرے سے خبردار کیا۔ اس کے نتائج نارتھ امریکا کی ریڈیالوجیکل سوسائٹی (آر ایس این اے) کے اجلاس میں پیش کیے گئے۔ بعض افراد کے بارے میں سافٹ ویئر نے بتایا کہ انہیں اگلے دس برس میں ہارٹ اٹیک کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اس سے مریض کو وقت مل جاتا ہے جس سے وہ احتیاطی تدابیر اختیار کرسکتا ہے۔ تاہم اب اس الگورتھم کی وسیع پیمانے پر آزمائش کی جائے گی جس کا آغاز کردیا گیا ہے۔ یوں مشین لرننگ سے امراضِ قلب کی پیشگوئی کا ایک مستقل باب کھل سکتا ہے۔ Milap

# پھل اور سبزیاں چھلکوں سمیت کیوں کھانی چاہییں؟

## چھلکوں میں اہم غذائی اجزا ہوتے ہیں

کئی لوگ پھل اور سبزیاں استعمال کرتے وقت انھیں چھیل دیتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسا کرنا ضروری نہیں۔ چھلکوں میں اہم غذائی اجزا ہوتے ہیں اور اہم بات یہ ہے کہ پھلوں اور سبزیوں کے پھینک دیے گئے چھلکے ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ بھی بنتے ہیں۔ پھل اور سبزیوں میں وٹامنز، منرلز، فائبر اور کئی اہم نباتاتی کیمیکلز بشمول اینٹی آکسیڈینٹس ہوتے ہیں جو جسم کے خلیوں کا تحفظ کرتے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور ایسے کھانے نہ کھانے کی وجہ سے کئی بیماریاں مثلاً دل کے امراض یا ٹائپ 2 ذیابیطس ہوسکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی تجویز ہے کہ روزانہ کم از کم 400 گرام پھل اور سبزیاں کھانی چاہییں مگر یہ کئی لوگوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ تو کیا چھلکوں سمیت پھل اور سبزیاں کھانا غذا میں اہم اجزا شامل کرکے اس مسئلے کو حل کرسکتا ہے؟ اس سے فائدہ تو لامحالہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سات سبزیوں چقندر، جنگلی سرسوں، جنگلی گاجر، شکر قندی، مولی، ادرک اور سفید آلو کے اندر کئی اہم وٹامنز بشمول وٹامن سی اور رائبوفلیون (بی 2) اور آئرن اور زنک جیسی معدنیات شامل ہوتی ہیں۔ امریکی محکمہ زراعت کے مطابق چھلکوں سمیت سیب کھائے جائیں تو ان سے 15 فیصد زیادہ وٹامن سی، 267 فیصد زیادہ وٹامن کے، 20 فیصد زیادہ کیلشیئم، 19 فیصد زیادہ پوٹاشیئم، اور 85 فیصد زیادہ فائبر ملتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی چھلکوں میں فلیونائڈز اور پولیفینولز جیسے اہم کیمیکلز ہوتے ہیں جو جراثیم کش خصوصیات کے ساتھ ساتھ جسم کی اندرونی صفائی میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ چھلکے پھینکنا ماحول پر بھی منفی اثرات ڈال سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) کے مطابق چھوڑ دیا گیا کھانا بشمول پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے عالمی سطح پر خارج ہونے والی گرین ہاؤس گیسز میں 8 سے 10 فیصد کا حصہ ڈالتے ہیں۔ لینڈ فلز میں سڑ رہے کھانے سے میتھین گیس خارج ہوتی ہے جو دنیا کی سب سے خطرناک گرین ہاؤس گیس ہے۔ صرف 51 لاکھ آبادی والا ملک نیوزی لینڈ اکیلے ہر سال 13 ہزار 658 ٹن سبزیوں کے چھلکے اور 986 ٹن پھلوں کے چھلکے پھینکتا ہے۔ چھلکوں کی غذائی خصوصیات اور کچرے میں ان کے کردار کے باوجود لوگ کیوں ان کے چھلکے پھینکتے کیوں ہیں؟ کچھ کو تو چھیلنا لازم ہوتا ہے کیونکہ باہری حصے یا تو ہضم نہیں ہوسکتے، ذائقے میں اچھے نہیں ہوتے، یا نقصان پہنچا سکتے ہیں مثلاً کیلے، کینو، تربوز، خربوزے، انناس، آم، ایووکاڈو، پیاز اور لہسن کے چھلکے۔ اس کے علاوہ انھیں چھیلنا ترکیب کا حصہ بھی ہوسکتا ہے۔ مگر کئی سبزیاں مثلاً آلو، چقندر، گاجر، کیوی اور کھیرے کے چھلکے کھائے جاسکتے ہیں مگر پھر بھی لوگ انھیں چھیل دیتے ہیں۔ کچھ لوگ پھلوں اور سبزیوں کو اس لیے چھیل دیتے ہیں کیونکہ انھیں ڈر ہوتا ہے کہ ان کی سطح پر جراثیم کش ادویات کے ذرات ہوں گے۔ یہ ضرور ہے کہ چھلکوں یا اس سے کچھ نیچے جراثیم کش ادویات کے ذرات رہ جاتے ہیں مگر یہ پودے کے انواع پر بھی منحصر ہوتا ہے۔ مگر زیادہ تر آلودگی کو پھل یا سبزی کو اچھی طرح دھونے سے صاف کیا جاسکتا ہے۔ درحقیقت امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی تجویز ہے کہ لوگ پھلوں اور سبزیوں کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور سخت برش سے رگڑیں تاکہ ان پر موجود مٹی، جراثیم کش ادویات اور کیمیکلز اتارے جاسکیں۔ اس کے علاوہ پکانے کے طریقے مثلاً ابالنے یا دم کے ذریعے بھی جراثیم کش ادویات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ مگر جراثیم کش ادویات کے تمام ذرات دھونے یا پکانے سے دور نہیں ہوتے۔ اور ایسے لوگ جنھیں اس کی فکر ہوتی ہے وہ شاید انھیں چھیلنا جاری رکھیں۔ کچھ ممالک میں فہرستیں موجود ہوتی ہیں جن میں پھلوں اور سبزیوں میں جراثیم کش ادویات کی مقدار کے بارے میں لکھا ہوتا ہے، جیسا کہ برطانیہ میں پیسٹیسائیڈ ایکشن نیٹ ورک کی فہرست۔ اس سے آپ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کون سے پھلوں اور سبزیوں کو چھیلنا چاہیے اور کن کو کھالینا چاہیے۔ اگر آپ کو پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں اور جاننا ہو کہ آپ ان کا کیا کرسکتے ہیں تو انٹرنیٹ پر آپ کو کئی مشورے مل جائیں گے۔ ان سے کھاد بنائی جاسکتی ہے، کیچوؤں کو کھلایا جاسکتا ہے، یا پھر کھانے میں بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ کچھ ریسرچ اور تخلیقی صلاحیت کے ذریعے آپ نہ صرف کچرا کم کرسکتے ہیں بلکہ غذا میں پھلوں اور سبزیوں کی غذائیت کی مقدار بھی بڑھا سکتے ہیں۔ کیا آپ کو نہیں لگتا کہ یہ اہم بات ہے اور اس کی کوشش کرنی چاہیے؟ اور اس کے ذریعے آپ اقوام متحدہ کے ایک پائیدار ترقی کے ہدف یعنی 2030 تک غذائی زیاں کو نصف کرنے میں بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔ Milap

# کیا دھونی بنیں گے ٹیم انڈیا کے نئے ہیڈ کوچ ؟

نئی دہلی (ایم این این): کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گوتم گمبھیر کے بعد سابق تجربہ کار کرکٹر مہندر سنگھ دھونی ٹیم انڈیا کے نئے ہیڈ کوچ بن سکتے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک ایم ایس دھونی نے بین الاقوامی کرکٹ کو الوداع کہہ دیا ہے۔ انہیں ریٹائرڈ ہوئے ۵ سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے۔ تاہم دھونی اب بھی انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے کھیلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ایم ایس دھونی نے اپنی کپتانی میں تینوں آئی سی سی ٹرافی جیتی ہیں، ٹی ۲۰ ورلڈ کپ، ون ڈے ورلڈ کپ اور چیمپئن ٹرافی۔ دھونی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے واحد کپتان ہیں جنہوں نے تینوں آئی سی سی ٹرافی جیتی ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ ایم ایس دھونی بھی جلد ہی آئی پی ایل سے ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ ایسے میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ دھونی اب ہندوستانی ٹیم کا کوچ بننے پر غور کریں گے۔ اس بارے میں ٹیم انڈیا کے سابق اوپنر آکاش چوپڑا نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ چوپڑا نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں زیادہ تر لوگ دو ماہ کا وقت ہونے کی وجہ سے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں کھیلنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن دھونی شاید اس متبادل پر غور نہ کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ ایم ایس دھونی کوچنگ کا عہدہ کیوں نہیں لے سکتے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق بلے باز کا ماننا ہے کہ ایم ایس دھونی شاید مستقبل میں کوچ بننے کے بارے میں نہ سوچیں۔ چوپڑا نے کہا کہ کوچنگ میں بہت وقت لگتا ہے۔ دھونی نے جس طرح سے اپنی زندگی اور آئی پی ایل کریئر کو متوازن کیا ہے اسے دیکھ کر ایسا نہیں لگتا کہ وہ ہندوستانی ٹیم کا کوچ بننے کے بارے میں سوچیں گے۔ یوٹیوب ویڈیو میں دھونی کے قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ بننے کے امکان پر چوپڑا نے کہا کہ "یہ ایک بڑی بات ہے، مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

## بھارت نے ایشیا کپ کیلئے اسکواڈ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): بھارتی کرکٹ بورڈ نے ایشیا کپ 2025 کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں بھارتی ٹیم کی قیادت سوریا کمار یادیو کریں گے جبکہ شبمن گل نائب کپتان ہوں گے۔ ایشیا کپ 2025 کا آغاز 9 ستمبر سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہوگا جہاں ابتدائی میچ افغانستان اور نیپال کے درمیان کھیلا جائے گا۔ بھارتی اسکواڈ: سوریا کمار یادیو، شبمن گل، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، اکسر پٹیل، وکٹ کیپر بیٹر جیتیش شرما، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، کلدیپ یادیو، وکٹ کیپر بیٹر سنجو سیمسن، ہرشیت سنگھ رانا اور رنکو سنگھ۔ ایشیا کپ میں پاک بھارت ٹاکرا ٹورنامنٹ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان 14 ستمبر کو میچ شیڈول ہے

## سنسناٹی اوپن کے فائنل میں یانک سنر کیوں ریٹائرڈ ہوئے

نئی دہلی (ایم این این): منگل کو اسپین کے کارلوس الکاراز نے اپنا پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ فائنل کے ۳۲ منٹ بعد اٹلی کے یانک سنر کو میچ سے ریٹائرڈ ہونا پڑا۔ اس سیزن میں الکاراز کا یہ چھٹا ٹائٹل تھا۔ دفاعی چیمپئن سنر، جو گرمی سے کافی پریشان نظر آ رہے تھے، نے پہلے سیٹ میں ۰-۵ سے پیچھے رہنے کے بعد ڈاکٹر کو فون کیا، لیکن وہ میچ جاری نہ رکھ سکے۔ نمبر ون رینکنگ کے کھلاڑی یانک سنر نے میچ کے بعد مداحوں سے کہا کہ "میں آپ کو مایوس کرنے کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ کل سے میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ میں نے سوچا کہ میں رات تک بہتر ہو جاؤں گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ میں نے اس سے لڑنے کی کوشش کی۔ میں ایک مختصر میچ کھیلنا چاہتا تھا۔ میں اسے مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا تو میں معافی چاہتا ہوں۔ سنر کی مصیبت کی پہلی نشانیاں اس وقت سامنے آئیں جب وہ اپنی سروپر ایک بھی پوائنٹ حاصل کرنے میں ناکام رہیں، جو ان کا سب سے مضبوط پہلو ہے۔ تیسرے گیم میں جب یانک سنر ۰-۴۰ سے پیچھے تھے تو انہوں نے پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ ۳۰-۴۰ پر ڈبل فالٹ کے بعد اطالوی کھلاڑی نے لگاتار پانچواں گیم ہارنے کے بعد اپنے سر پر آئس پیک رکھا۔ انہوں نے ڈاکٹر کو بلایا اور جلد ہی اسپین کے کارلوس الکاراز سے مصافحہ کر کے میچ ختم کر دیا۔ اگر سنر یہ میچ جیت جاتے تو وہ راجر فیڈرر (۱۵-۲۰۱۴ء) کے بعد سنسناٹی اوپن میں لگاتار ٹائٹل جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن جاتے۔ وہ ہارڈ کورٹ پر مسلسل ۲۶ میچوں میں جیت کے ساتھ آگے تھے، یہ سلسلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ کارلوس الکاراز نیسنر کے بارے میں کیا کہا؟ کارلوس الکاراز نے کہا کہ "میں جانتا ہوں کہ آپ ان حالات سے ہمیشہ سے بہتر واپس آئیں گے۔ حقیقی چیمپئن یہی کرتے ہیں۔

## شریاس ائیر کو ایشیا کپ ٹیم میں نہ لینا ناقابل فہم ہے: ابھیشیک نائر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ایشیا کپ اسکواڈ کے اعلان کے بعد سابق کرکٹرز ابھیشیک نائر اور آکاش چوپڑا نے شبھمن گل کو نائب کپتان بنانے کے فیصلے، شریاس ائیر کو اسکواڈ سے ڈراپ کرنے کے فیصلے اور جسپریت بمراہ کے ورک لوڈ کو سنبھالنے کے طریقے پر اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کیا اور شدید تنقیدیں کیں۔ شبھمن گل کی ٹی ٹوینٹی اسکواڈ میں واپسی پر ابھیشیک نائر نے کہا کہ ٹیم کے اس اعلان سے آپ کو سلیکٹرز کی ذہنیت اور سوچ کا اندازہ ہوتا ہے۔ شبھمن کے انتخاب کے ساتھ ہی وہ وقت کے ساتھ ساتھ تمام فارمیٹس کے کپتان بن جائیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ اگلے ۱۲ مہینے شبھمن گل کی زندگی میں بہت دلچسپ ہونے والے ہیں۔ شریاس ائیر کی ٹیم سے غیر موجودگی پر انہوں نے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہے

# خواتین کے ورلڈ کپ میں ہرمن پریت ٹیم انڈیا کی قائد

نئی دہلی (ایم این این): شیفالی ورما کو خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں موقع نہیں دیا گیا ہے۔ پرتیکا راول بطور اوپنر ہندوستانی ٹیم کی پہلی پسند بنی ہوئی ہیں جنہوں نے حالیہ دنوں میں ہندوستان کے لئے ون ڈے میچوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ممبئی ہیڈ کوارٹر میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ کپ اور ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی نوجوان تیز گیند باز کرانتی گوڑ کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ رینوکا سنگھ نے ۱۵ رکنی اسکواڈ میں واپسی کی ہے۔ ۳۰ ستمبر سے شروع ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کا پہلا میچ ۳۰ ستمبر کو ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کل ۸ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ میں ہر ٹیم ناک آوٹ مرحلے سے قبل ہر دوسری ٹیم کے خلاف کل ۷ میچ کھیلے گی۔ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں ۵ اکتوبر کو کولمبو میں کھیلیں گی۔ ٹورنامنٹ کا فائنل ۲ نومبر کو کھیلا جائے گا۔ ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، پرتیکا راول، ہرلین دیول، جمائمہ روڈریگیز، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، یستیکا بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، دپتی شرما، امنجوت کور، رادھا یادو، اسنیہا رانا، این شری چرنی، رینوکا سنگھ، اروندھتی ریڈی اور کرانتی گوڑ ہرمن پریت کا مقصد گھریلو سرزمین پر پہلا ورلڈ کپ جیتنا ہے ہرمن پریت کور اپنے پانچویں آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے پوری طرح تیار ہیں اور اگلے چند مہینوں کا بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں جو ان کے اور ان کی ٹیم کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ ہرمن پریت نے کہا کہ "ذاتی طور پر یہ ٹورنامنٹ میرے لیے بہت اہم ہے۔ یہ ہوم ورلڈ کپ ہے۔ ہوم ورلڈ کپ ہر کھلاڑی کے لیے خاص ہے۔ میرے پاس چوتھے نمبر پر بیٹنگ کرنے کا کافی تجربہ ہے، میں صرف ٹیم کے لیے اپنا حصہ ڈالنا چاہتی ہوں۔ ہرمن پریت اس بڑے ٹورنامنٹ میں پہلی بار ہندوستان کی کپتانی کریں گی۔" انہوں نے کہا کہ "ہم ورلڈ کپ کے لیے بہت پر جوش ہیں۔ ہم ورلڈ کپ کے لیے ذہنی اور جسمانی طور پر پہلے سے ٹریننگ کر رہے ہیں۔"

## ایشیا کپ: اورنج کیپ اور پرپل کیپ کے فاتح کو جگہ نہیں ملی

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ۱۵ رکنی ٹیم میں کچھ حیران کن نام بھی تھے۔ تاہم کہا جاتا ہے کہ ٹی ۲۰ کے لیے بھی آئی پی ایل کی کارکردگی پر غور کیا جاتا ہے لیکن اس بار سلیکشن میں نہ تو اورنج کیپ جیتنے والے کھلاڑی اور نہ ہی آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کی پرپل کیپ کو ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لیگ میں صرف ۱۶۲ رن بنانے والے کھلاڑی کو شامل کیا گیا۔ یہی نہیں اپنی ٹیم کو دو بار فائنل تک پہنچانے والے کپتان شریاس ائیر کو بھی جگہ نہیں ملی ہے۔ آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کے ٹاپ ۲ ہندوستانی بلے بازوں میں سے دو ٹیم میں شامل ہیں۔ آئی پی ایل ۵۲۰۲ء میں گجرات ٹائٹنس کے لیے کھیلنے والے سائی سدرشن نے سب سے زیادہ رن بنائے۔ انہوں نے ۱۵ میچوں کی ۱۵ اننگز میں ۵۴ء۲۱ کے اوسط اور ۱۵۶ء۱۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۷۵۹ رن بنائے۔ ان میں ایک سنچری اور ۶ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اگر ہم آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند بازوں کی بات کریں تو پرسدھ کرشنا سب سے اوپر تھے۔ انہوں نے ۱۵ میچوں میں ۲۵ وکٹ حاصل کئے۔ اس دوران ان کا اکنامی ریٹ ۸ء۲۷ اور اسٹرائیک ریٹ ۱۶ء۱۲ تھا۔

# کوہلی کی طرح ریٹائرمنٹ لے لو، بابر اعظم اور محمد رضوان کو مشورہ

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ اس وقت بری حالت میں ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے ٹیم کی کارکردگی میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ ایک طرف پاکستان کو مسلسل شکست کا سامنا ہے تو دوسری جانب پی سی بی نے بابر اعظم اور محمد رضوان کو ٹیم سے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بابر اور رضوان کو ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کی ٹیم میں شامل نہیں کیا۔ پی سی بی کے اس فیصلے کے بعد سابق پاکستانی کرکٹرز نے دونوں کھلاڑیوں کے بارے میں بڑا بیان دے دیا ہے۔ بابر اور رضوان کو کرکٹ چھوڑنے کا مشورہ پی سی بی کے فیصلے سے دنیا بھر میں ہنگامہ برپا ہونے کے بعد پاکستان کے سابق فاسٹ بولر تنویر احمد نے بڑا بیان دے دیا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ بابر اعظم اور محمد رضوان کو انٹرنیشنل کرکٹ چھوڑ دینا چاہیے۔ تنویر احمد کے مطابق اگر ان کے لیے 'احترام سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے' تو دونوں کھلاڑیوں کو وراٹ کوہلی کی طرح بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرڈ ہونے پر غور کرنا چاہیے۔ پاکستانی سابق کرکٹرس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے اسکواڈ سے باہر ہونے کے بعد پاکستان کے سابق کپتان محمد حفیظ نے براہ راست بابر اعظم اور محمد رضوان کو نشانہ بنایا ہے۔ اپنے یوٹیوب چینل پر حفیظ کا کہنا تھا کہ ان دونوں کو پاکستان کے 'اہم کھلاڑی' کہنا غلط ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ "بابر اعظم اور محمد رضوان اس وقت پاکستان کرکٹ کے اہم کھلاڑی نہیں ہیں، اصل اہم کھلاڑی وہ ہیں جو پاکستان کے لیے میچ جیت سکتے ہیں۔ پاکستان کے سابق کپتان محمد حفیظ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سے ۲ برس میں سلمان علی آغا، صائم ایوب اور حسن نواز جیسے کھلاڑی مسلسل اچھا کھیل رہے ہیں اور ٹیم کو میچ جتا رہے ہیں۔ حفیظ نے سوال اٹھایا کہ ہم ان کھلاڑیوں کے بارے میں بات چیت کیوں نہیں کر رہے، یہ موجودہ وقت کے میچ ونر ہیں۔ حفیظ کا خیال ہے کہ بابر اعظم اور محمد رضوان اب پہلے جیسا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں۔

## ایگا سواتیک نے پاولینی کو ہرا کر پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر دو ٹینس کھلاڑی ایگا سواتیک نے سنسناٹی اوپن کے خواتین کے سنگلز فائنل میں اٹلی کی جاسمین پاولینی کو سیدھے سیٹوں میں ۵-۷ اور ۴-۶ سے ہرا کر اپنا پہلا سنسناٹی اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ ایگا سواتیک نیا یک گھنٹہ اور ۳۴ منٹ کے سخت مقابلے کے بعد ٹورنامنٹ میں سنگلز جیتنے والی پولینڈ کی پہلی کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ ایگا سواتیک نیپاولینی کے خلاف چھٹی بار کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ اطالوی کھلاڑی کے خلاف صرف ایک سیٹ ہاری ہیں۔ یہ جیت ان کے پہلے ہی شاندار کیریئر میں ایک اور سنگ میل ثابت ہوئی۔

## سنیل گواسکر نے ایشیا کپ میں پاکستان کیخلاف کھیلنے کو بھارتی کھلاڑیوں کی مجبوری قرار دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): سابق بھارتی کپتان سنیل گواسکر نے ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف کھیلنے کو بھارتی کھلاڑیوں کی مجبوری قرار دے دیا۔ سنیل گواسکر نے کرکٹرز کے حق میں بولا ہے کہ بھارتی کھلاڑیوں کے پاکستان کے خلاف میچ کھیلنے پر تنقید نہیں ہونی چاہیے۔ کھیلنا یا نہ کھیلنا اس میں کھلاڑیوں کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا ہے کہ کھلاڑی بھارتی کرکٹ بورڈ اور حکومت کے احکامات پر عمل کرتے ہیں، اگر حکومت نے ایک فیصلہ کیا ہے تو اس پر کھلاڑیوں کو تنقید کا نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے۔ سنیل گواسکر کا کہنا ہے کہ آخر کار کھلاڑی بی سی سی آئی کے کنٹریکٹ میں ہیں اور وہ حکومت سے ہدایات لیتے ہیں، اس معاملے میں کھلاڑی لاچار ہیں اور وہ صرف ایشیا کپ کھیلنے کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ اگر حکومت انہیں کہتی ہے کہ کھیلو تو وہ کھیلیں گے اور اگر حکومت انہیں منع کرتی ہے تو وہ نہیں کھیلیں گے۔ واضح رہے کہ بھارتی کرکٹ بورڈ نے ایشیا کپ 2025 کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ بھارتی اسکواڈ: سوریا کمار یادیو، شبمن گل، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، اکسر پٹیل، وکٹ کیپر بیٹر جیتیش شرما، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، کلدیپ یادیو، وکٹ کیپر بیٹر سنجو سیمسن، ہرشیت سنگھ رانا اور رنکو سنگھ۔ ٹورنامنٹ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان 14 ستمبر کو میچ شیڈول ہے اور اگر ان دونوں ٹیموں نے سپر فور مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا تو ممکنہ ٹاکرا 21 ستمبر کو ہوگا اور پھر فائنل میں پہنچنے کی صورت میں ایشیا کپ میں پاک بھارت تیسرا ٹاکرا بھی ممکن ہے

## وسیم اکرم آن لائن ایپ کی تشہیر کر کے مشکل میں پھنس گئے

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے معروف ٹک ٹاکر ڈکی بھائی کے بعد سابق کپتان وسیم اکرم بھی آن لائن ایپ کے سبب مشکل میں پھنس گئے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) لاہور میں ایک شہری کی جانب سے وسیم اکرم کے خلاف کھیلوں میں سٹے بازی اور جوئے کے پلیٹ فارم کو فروغ دینے پر قانونی کارروائی کی درخواست جمع کروائی گئی ہے۔ درخواست گزار نے درخواست میں یہ موقف اپنایا کہ سابق ٹیسٹ کپتان وسیم اکرم بھارتی بیٹنگ ایپ سے بطور برانڈ ایمبیسڈر منسلک ہیں۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ایک پوسٹر اور ایک ویڈیو کلپ میں وسیم اکرم کو آن لائن پلیٹ فارم کی توثیق کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس کے سبب عام صارفین مذکورہ ایپ میں دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ درخواست گزار نے 2016 کے الیکٹرانک کرائمز ایکٹ کے تحت وسیم اکرم کے خلاف سخت کارروائی کی درخواست کی ہے۔ یہاں یہ واضح رہے کہ وسیم اکرم نے اس حوالے سے فی الحال کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔

# پراگ تیاگی نے سینے پر شفالی جری والا کا ٹیٹو بنوالیا

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ شفالی جری والا کی اچانک موت کے بعد شوہر پراگ تیاگی نے اپنے سینے پر ان کا ٹیٹو بنوالیا۔ بھارت کی مشہور 'کانٹا لگا گرل' شفالی جری والا کو دنیا سے گئے تقریباً ڈیڑھ ماہ گزر چکا ہے، لیکن ان کے شوہر پراگ تیاگی آج بھی غم کی کیفیت میں مبتلا ہیں، اب پراگ تیاگی نے اپنی بیوی کی یاد کو ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کا ٹیٹو اپنے سینے پر بنوا لیا۔ بھارت کے ایک ٹیٹو اسٹوڈیو نے انسٹاگرام پر ویڈیو شیئر کی جس میں پراگ وہاں موجود نظر آئے اور ویڈیو کے آخر میں انک سے پراگ کے سینے پر بنی شفالی کی تصویر دکھائی گئی ہے۔ یہ منظر دیکھ کر مداحوں کے جذباتی پیغامات سوشل میڈیا پر کمنٹس کے ذریعے آنے لگے اور مداح انہیں محبتیں دینے لگے۔ ایک مداح نے لکھا کہ یہ سچا پیار ہے، جبکہ دوسرے صارف نے کہا کہ یہ بیوی کی محبت کا سب سے خوبصورت ثبوت ہے۔ پراگ اور شفالی انڈین ٹیلی ویژن کی پسندیدہ جوڑیوں میں سے ایک تھے، دونوں کی ملاقات دوستوں کے ذریعے ہوئی اور جلد ہی ان کا رشتہ محبت میں بدل گیا، شفالی کی موت کے بعد پراگ اکثر انسٹاگرام پر ان کی تصویریں اور یادیں شیئر کرتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں مذہبی تہوار رکشا بندھن کے موقع پر انہوں نے ایک جذباتی ویڈیو شیئر کی جس میں وہ اپنے پالتو کتے کو راکھی باندھ رہے تھے کیونکہ شفالی ہر سال یہی رسم ادا کرتی تھیں۔ واضح رہے کہ شفالی جری والا نے 2002ء میں ری مکس گانے 'کانٹا لگا' سے راتوں رات شہرت حاصل کی تھی، اس کے بعد انہوں نے کچھ فلموں میں مختصر کردار نبھائے جبکہ کچھ ڈانسنگ شوز میں بھی حصہ لیا۔ یاد رہے کہ شفالی جری والا 27 جون 2025ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کے باعث چل بسی تھیں، ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ انہوں نے معمول کی دوائیوں کے ساتھ اینٹی ایجنگ انجکشن بھی لیا تھا، جس کے بعد ان کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,